اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار // اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
حیات لے کے چلو کائنات لے کے چلو — چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو
بانی: صوفی اللہ دتہ خاکسار مرحوم
میر پور، مظفر آباد، برمنگھم سے بیک وقت شائع ہونے والا مکمل مستند ریاستی اخبار
MEMEBER AKNS
روزنامہ
حیات
مظفر آباد / میر پور
چیف ایڈیٹر: ممتاز علی خاکسار
ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار
جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار خان
Email: dailyhayatmirpur@gmail.com
www.dailyhayat.com
جلد 42 | جمعۃ المبارک 02 جمادی الثانی 1448ھ 13 نومبر 2026 | شمارہ 55

آزاد کشمیر ترقیاتی ورکنگ پارٹی کا 3 ارب 17 کروڑ کے منصوبوں پر غور

ورکنگ پارٹی اجلاس میں پلاننگ کمیشن پاکستان، محکمہ مالیات ،متعلقہ محکمہ جات کے سیکرٹری صاحبان آفیسران کی شرکت

مظفر آباد میں پھلوں،سبزیوں کی منڈی تعمیر، سرکاری عمارتوں ، میونسپل آفس کی تزئین و آرائش کے منصوبے شامل



مظفر آباد، وزیر جنگلات وقار احمد نور محکمانہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) عاطف الرحمان کی زیر صدارت آزاد کشمیر ترقیاتی ورکنگ پارٹی کا مالی سال 27-2026ء کا دوسرا اجلاس کشمیر پلان ہاؤس مظفر آباد میں منعقد ہوا، اجلاس میں پلاننگ کمیشن پاکستان، محکمہ مالیات کے نمائندگان کے علاوہ متعلقہ محکمہ جات کے سیکرٹری صاحبان و محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے آفیسران نے شرکت کی۔اجلاس میں محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ کے زیر انتظام میونسپل آفس اور اس کے گردنواح کی تزئین و آرائش کا منصوبہ مالیتی 5 کروڑ 11 لاکھ 91 ہزار روپے، موہری گوجرہ مظفر آباد میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈی کی تعمیر کا منصوبہ مالیتی 22 کروڑ 74 لاکھ روپے سرکاری عمارتوں کی تزئین و آرائش، مرمت و دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کا منصوبہ مالیتی 2 کروڑ 92 لاکھ روپے، محکمہ جنگلات کے زیر انتظام آزاد جموں وکشمیر کے حد بندی شدہ جنگلات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)



مظفر آباد: سیکرٹری فزیکل پلاننگ ہاؤسنگ سید شاہد محی الدین قادری کو بریفنگ دی جا رہی ہے

کرنل خان محمد خان کو خراج عقیدت افتخار گیلانی کا خطاب کشمیری عوام کے جذبات کی ترجمانی تھا چوہدری ظفر اقبال

وزیر اعظم افتخار گیلانی نے خطاب میں کرنل خان محمد خان کی شخصیت، جدوجہد اور قومی خدمات کو بہترین خراجِ عقیدت پیش کیا

کرنل خان محمد خان کی فکر، نظریات اور خدمات کو زندہ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، نام ہمیشہ عزت و احترام سے یاد رکھا جائے گا

اسلام آباد (نامہ نگار) سابق مشیر حکومت آزاد جموں و کشمیر چوہدری ظفر اقبال نے کہا ہے کہ کشمیر ہاؤس میں بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان کی برسی کی تقریب سے وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کا خطاب کشمیری عوام کی امنگوں، جذبات اور قومی تشخص کی بھرپور ترجمانی تھا۔انہوں نے کہا کہ کرنل خان محمد خان کی پوری زندگی جدوجہد، قربانی، خدمت اور تحریک آزادی کشمیر کے لیے گراں قدر خدمات سے عبارت ہے۔ان کی سیاسی، سماجی اور قومی خدمات تاریخ کشمیر کا روشن باب ہیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔چوہدری ظفر اقبال نے کہا کہ وزیر اعظم افتخار گیلانی نے اپنے خطاب میں کرنل خان محمد خان کی شخصیت، جدوجہد اور قومی خدمات کو جس انداز میں خراج عقیدت پیش کیا، وہ قابل ذکر ہے۔ ایسی تقریبات نئی نسل کو اپنے اسلاف کی قربانیوں، نظریات اور تاریخی جدوجہد سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے، سیکرٹری صحت

ہٹیاں بالا ہسپتال میں جن ڈاکٹرز، طبی عملے کی کمی ہے اسے ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی

صحت کے شعبے میں عوامی ضروریات کو پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے، متعلقہ حکام سے رابطہ رکھا جائے گا،، ڈاکٹر معراج

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) سیکرٹری صحت عامہ آزاد کشمیر بریگیڈیئر تاشفین نے پرنسپل میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر معراج کے ہمراہ ٹیچنگ ہسپتال جہلم ویلی، ہٹیاں بالا کا دورہ کیا، اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر طاہر رحیم، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر احمد جنید نے سیکرٹری صحت عامہ، ان کے ہمراہ آنے والے وفد کا استقبال کیا دورے کے دوران سیکرٹری صحت عامہ نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا، جبکہ ایم ایس ڈاکٹر جنید احمد نے انہیں ہسپتال میں دستیاب طبی سہولیات، انتظامی امور، درپیش مسائل، عملے کی کمی اور عوام کو علاج معالجے کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سیکرٹری صحت عامہ آزاد کشمیر بریگیڈیئر تاشفین نے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال جہلم ویلی ہٹیاں بالا کا یہ ان کا پہلا دورہ ہے اور انہیں ہسپتال کے انتظا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)



اسلام آباد: صدر ڈاکٹر محمد نجیب سے، میر اکبر اور سردار فاروق طاہر ملاقات کر رہے ہیں

معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے چوہدری رزاق

میر پور ہسپتال خطے کا اہم طبی ادارہ ہے، مریضوں کو بہترین علاج معالجے کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لانا ضروری ہے

مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجے کے معیار میں مزید بہتری کے لیے اجتماعی کوششیں قابل تحسین ہیں، ممبر اسمبلی

میر پور (حیات نیوز) ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد رزاق نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ سے خوشگوار ملاقات کی، ملاقات میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور کے طبی وانتظامی امور، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور علاج معالجے کے معیار سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد رزاق نے کہا کہ صحت عامہ کے شعبے میں بہتری اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے۔ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور خطے کا اہم طبی ادارہ ہے، جہاں مریضوں کو بہترین علاج معالجے کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانا ضروری ہے۔انہوں نے ہسپتال کے طبی وانتظامی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجے کے معیار میں مزید بہتری کے لیے اجتماعی کوششیں قابل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں افتخار گیلانی

آزاد کشمیر قدرتی وسائل اور قیمتی معدنی ذخائر سے مالا مال ہے، جہاں یاقوت کے بڑے ذخائر موجود ہیں، پاکستان اور دنیا بھر کے سرمایہ کار اس سے فائدہ اٹھائیں، وزیر اعظم

معدنیات سے متعلق قوانین کو رائج قوانین سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ آزاد کشمیر، گلگت ،صوبوں میں سرمایہ کاروں کے لیے یکساں قوانین اور مواقع فراہم کیے جا سکیں، خطاب

اسلام آباد (خبر نگار) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر افتخار گیلانی نے اسلام آباد میں منعقدہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 میں شرکت کی، فورم میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان احمد حسین آزاد اور گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی بھی شریک ہوئے۔اس موقع پر نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سمیت دیگر وفاقی حکومتی شخصیات بھی موجود تھیں۔اس فورم میں ملک بھر کی اعلیٰ سیاسی قیادت، حکومتی شخصیات، غیر ملکی سرمایہ کاروں، عالمی معدنیاتی کمپنیوں کے نمائندوں اور ماہرین بھی شریک تھے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر سید افتخار گیلانی نے کہا کہ سیمنٹ، کوئلے اور باکسائٹ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، پاکستان اور دنیا بھر کے سرمایہ کار اس سے فائدہ اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر قدرتی وسائل اور قیمتی معدنی ذخائر سے مالا مال ہے، جہاں یاقوت کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



ہٹیاں بالا سیکرٹری صحت بریگیڈیئر تاشفین ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں، دوسری جانب ڈاکٹر شوکت حیات مریضوں کا معائنہ کر رہے ہیں

اسلام آباد: صدر ڈاکٹر محمد نجیب سے، میر اکبر اور سردار فاروق طاہر ملاقات کر رہے ہیں

معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے چوہدری رزاق

میر پور ہسپتال خطے کا اہم طبی ادارہ ہے، مریضوں کو بہترین علاج معالجے کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لانا ضروری ہے

مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجے کے معیار میں مزید بہتری کے لیے اجتماعی کوششیں قابل تحسین ہیں، ممبر اسمبلی

میر پور (حیات نیوز) ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد رزاق نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ سے خوشگوار ملاقات کی، ملاقات میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور کے طبی وانتظامی امور، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور علاج معالجے کے معیار سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد رزاق نے کہا کہ صحت عامہ کے شعبے میں بہتری اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے۔ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور خطے کا اہم طبی ادارہ ہے، جہاں مریضوں کو بہترین علاج معالجے کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانا ضروری ہے۔انہوں نے ہسپتال کے طبی وانتظامی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجے کے معیار میں مزید بہتری کے لیے اجتماعی کوششیں قابل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ذیابیطس کی روک تھام کیلئے فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز ضروری ہیں، پناہ

پناہ، وزارتِ صحت کے زیرِ اہتمام عالمی یوم ذیابیطس پر پاکستان میں بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کیلئے سیشن کا انعقاد

لیبلز سے ان غذائی عوامل سے محفوظ رہنے میں مدد ملے گی جو موٹاپے، ذیابیطس کا سبب بنتے ہیں ملک مختار احمد بھرتھ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) نے وزارتِ قومی صحت خدمات، ضوابط و رابطہ کے اشتراک سے وزارتِ صحت میں عالمی یومِ ذیابیطس کے موقع پر ایک اعلیٰ سطحی تعاملی اجلاس کا انعقاد کیا، جس میں پاکستان میں ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے بحران اور مؤثر حفاظتی پالیسی اقدامات کی فوری ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔اجلاس میں بالخصوص غیر صحت بخش غذائی مصنوعات پر فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کے لازمی نفاذ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ وزیرِ مملکت برائے صحت جناب ملک مختار احمد بھرتھ تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جبکہ اس میں صحت کے اعلیٰ حکام، سول سوسائٹی اور پالیسی ماہرین نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب ملک مختار احمد بھرتھ نے عوامی صحت کے تحفظ کے لیے وزارتِ صحت کے عزم کا اعادہ کیا اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



شہر کے اندر میونسپل کارپوریشن میر پور کی حدود میں واقع بارشی نالوں پر ناجائز قبضے وتجاوزات کے واقعات پر ڈپٹی کمشنر میر پور سید عمران عباس نقوی کا سخت ایکشن

امریکی خارجہ پالیسی میں بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ڈاکٹر ملیحہ لودھی

خارجہ پالیسی کا بنیادی اختیار وائٹ ہاؤس کے پاس ہوتا ہے، ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز کی پاکستان سے متعلق پالیسی میں بنیادی فرق نہیں، سابق سفیر کی گفتگو

افغانستان کے ساتھ مسائل دوطرفہ مذاکرات سے حل کرنا ہوں گے، پاکستان کی ایران امریکہ ثالثی سے عالمی ساکھ اور جیو پولیٹیکل اہمیت میں اضافہ ہوا ہے

لاہور (اسپیشل رپورٹر) امریکہ میں پاکستان کی سابق سفیر اور اقوام متحدہ میں پاکستان کی سابق مستقل مندوب ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے کہا ہے کہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد امریکی خارجہ پالیسی میں بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے، اسرائیل کی حمایت کی صورت میں کانگریس کا دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ایک انٹرویو میں ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے صدر ٹرمپ کی ری پبلکنز پارٹی کی شکست اور خارجہ پالیسی میں ممکنہ تبدیلی کے حوالے سے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی خارجہ پالیسی کا اختیار صدر ٹرمپ کے پاس ہی رہے گا۔ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز کی پاکستان سے متعلق پالیسی میں بنیادی فرق نہیں، افغانستان کے ساتھ مسائل دوطرفہ مذاکرات سے حل کرنا ہوں گے، پاکستان کی ایران امریکہ ثالثی سے عالمی ساکھ اور جیو پولیٹیکل اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔امریکہ میں ڈیموکریٹس کی انتخابی کامیابی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



اسلام آباد: ہیلتھ سروسز اکیڈمی اور اقوام متحدہ کے ادارہ برائے ہیومن آبادی پاکستان کے اشتراک سے مشاورتی اجلاس کے شرکا کا گروپ فوٹو



جنرل سیکرٹری پاکستان پیپلز پارٹی نیئر حسین بخاری سے سردار فیض اکبر فیضی ملاقات کر رہے ہیں

لیڈی ہیلتھ ورکرز کی نگرانی اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے قومی مشاورتی اجلاس

شفافیت، جوابدہی اور مؤثر نگرانی کے لیے مجوزہ فریم ورک کا جائزہ، معیار بہتر بنانے پر غور

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ہیلتھ سروسز اکیڈمی (HSA) نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے سہبود آبادی (UNFPA) پاکستان کے اشتراک سے لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) کے لیے نگرانی اور معاونت کے نظام کو مؤثر بنانے کے حوالے سے ایک قومی مشاورتی اجلاس منعقد کیا، جس میں ملک بھر میں لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کی کارکردگی بہتر بنانے، نگرانی کے موجودہ طریقہ کار کو مضبوط بنانے اور بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں قومی سطح کے اہم اسٹیک ہولڈرز، شعبہ صحت سے وابستہ ماہرین، پالیسی سازوں اور تکنیکی ماہرین نے شرکت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ڈپٹی کمشنر میر پور سید عمران عباس نقوی کا سخت ایکشن

اجازت لینٹر ڈالنے کی کوشش کی اور رات کی تاریکی میں میٹریل سڑک پر پھینک کر راستہ بند کر دیا

میر پور (حیات نیوز) شہر کے اندر میونسپل کارپوریشن میر پور کی حدود میں واقع بارشی نالوں پر ناجائز قبضے و تجاوزات کے واقعات پر ڈپٹی کمشنر میر پور سید عمران عباس نقوی کا سخت ایکشن ۔تفصیلات کے مطابق پرانیاں ہٹیاں پل سے گزر کر منگلا ڈیم کی جانب جانے والے بارشی نالے کو کسی مقصود ولد قائم دین قوم جٹ ساکن بلاہ نے بند کرنے کی غرض سے بدوں اجازت لینٹر ڈالنے کی کوشش کی اور رات کی تاریکی میں میٹریل سڑک پر پھینک کر راستہ بند کر دیا جس پر اسسٹنٹ کمشنر میر پور میاں حسام ساجد نے ہمراہ تحصیلدار میر پور چوہدری عمران یوسف ودیگر فیلڈ عملہ کارروائی کرتے ہوئے موقع پر نالے کو بند کرنے کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اے آئی جی ہمایوں بشیر اور ایس ایس پی عمر ریاض چیمہ سے ملاقات

CSAM کے خاتمے اور مؤثر کارروائی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) ڈی جی این سی سی آئی اے کی اے آئی جی ہمایوں بشیر اور ایس ایس پی عمر ریاض چیمہ سے ملاقات کی جس میں باہمی رابطہ، سائبر کرائم کی روک تھام، CSAM کے خاتمے اور مؤثر کارروائی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں این سی سی آئی اے اور پولیس کے درمیان موجودہ رابطہ کاری کے نظام، معلومات کے تبادلے اور آن لائن فراڈ، ہراسانی، CSAM اور دیگر سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے مشترکہ کاوشوں کا بھی جائزہ لیا گیا، اس موقع پر CSAM جیسے سنگین جرم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر زور دیا گیا اور بچوں کے تحفظ، ایسے مواد کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

این سی سی آئی اے کا تمام سرکلز میں سائبر آگاہی سیشنز کے دوسرے مرحلے کا آغاز

ڈیجیٹل سیفٹی، سائبر بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق آگاہی کی فراہمی جاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے تمام سرکلز میں سائبر آگاہی سیشنز کے دوسرے مرحلے کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ و طالبات کو ڈیجیٹل سیفٹی، سائبر بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق آگاہی فراہم کی جا رہی ہے۔تفصیلات کے مطابق تعلیمی اداروں میں منعقد ہونے والے ان سیشنز میں طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد شرکت کر رہی ہے۔ سیشنز کے دوران شرکاء کو سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی سکیورٹی، ذاتی ڈیٹا کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)



دی ہیگ، امریکی صدر، سیکریٹری سٹیٹ کے وارنٹ گرفتاری کیلئے فلسطینی کارکن جمع ہیں



سرائیکی لورز فورم کا وفد جھوک سرائیکستان میں سرائیکی ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین، فرزند سرائیکستان رانا محمد فراز نون سے ملاقات کے دوران انہیں آذر بائیجان سے عالمی ایوارڈ کے حصول پر دلی مبارکباد کا گلدستہ پیش کر رہے ہیں۔

غیر قانونی انٹرنیٹ سروسز کی روک تھام کیلئے اجلاس

آپریٹرز کا لائسنسنگ تقاضوں سے متعلق آگاہی کے فروغ

ریگولیٹری ضوابط پر عمل یقینی بنانے کیلئے پی ٹی اے کیساتھ تعاون کا اظہار

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے انٹرنیٹ سروسز کی غیر قانونی فراہمی کی روک تھام اور ریگولیٹری ضوابط پر عمل درآمد مؤثر بنانے کے لیے پی ٹی اے ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں لانگ ڈسٹنس انٹرنیشنل (ایل ڈی آئی)، فکسڈ لوکل لوپ (ایف ایل ایل) اور کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز (سی وی اے ایس) کے لائسنس یافتہ آپریٹرز کے ساتھ اہم اجلاس منعقد کیا، جس کی صدارت ممبر (کمپلائنس اینڈ انفورسمنٹ) پی ٹی اے ڈاکٹر خاور صدیق کھوکھر نے کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ کلاس لائسنس کی اہمیت اجاگر کی گئی، جس کے تحت ہیمرا کے کیبل آپریٹرز اور صارفین تک براہِ راست خدمات فراہم کرنے والے اداروں (لاسٹ مائل سروس پروائیڈرز) کو ایف ایل ایل لائسنس یافتہ آپریٹرز سے پینڈ ڈوتھ حاصل کرنے کی سہولت میسر ہے۔ اجلاس میں واضح کیا گیا کہ ایل ڈی آئی اور ایف ایل ایل لائسنس یافتہ آپریٹرز صرف پی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



ڈپٹی کمشنر سارہ حیات کی اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں سے ملاقات، مسائل کے حل کے لیے احکامات جاری

چکوال (سٹی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر چکوال سارہ حیات نے پنجاب حکومت کی گڈ گورننس پالیسی اور عوام کو بروقت ریلیف کی فراہمی کے پیش نظر اپن ڈور پالیسی کے تحت اپنے دفتر میں شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ ڈپٹی کمشنر نے شہریوں کی جانب سے پیش کردہ درخواستوں اور مسائل کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ان کے فوری اور مؤثر حل کے لیے متعلقہ انتظامی افسران کو موقع پر ہی ضروری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

راولپنڈی پولیس کے 6 ہزار اہلکار پاکستان، سری لنکا ٹیسٹ میچ کی سیکیورٹی پر تعینات

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان جاری ٹیسٹ میچ کے چوتھے روز سی پی او احسن مشتاق سکھیرا کی ہدایت پر راولپنڈی پولیس کی جانب سے سیکیورٹی اور ٹریفک کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔ تقریباً 6 ہزار افسران و اہلکار سیکیورٹی اور ٹریفک ڈیوٹی پر تعینات ہیں، جبکہ سینئر افسران فیلڈ میں موجود رہ کر ڈیوٹی پر مامور فورس کو چیک اور بریف کر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

نوجوانوں میں سائبر آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت، ڈی جی علی ناصر رضوی

این سی سی آئی اے لاہور اور ہمدرد فاؤنڈیشن کے اشتراک سے سائبر آگاہی سیشن کا انعقاد

این سی سی آئی اے محفوظ ڈیجیٹل ماحول کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے

لاہور (سٹی رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) لاہور نے ہمدرد فاؤنڈیشن کے اشتراک سے سائبر آگاہی سیشن کا انعقاد کیا، جس میں اسکول و کالج کے طلبہ، سول سوسائٹی کے اراکین اور ہمدرد فاؤنڈیشن کے نمائندگان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سیشن ڈپٹی ڈائریکٹر لاہور عاطف امیر نے منعقد کیا۔اس دوران شرکاء کو آن لائن حفاظت، سائبر بلیک میلنگ و ہراسانی، سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی سیکیورٹی، ذاتی ڈیٹا کے تحفظ، مالی فراڈ، آن لائن گیمنگ اسکیمز اور پیکا ایکٹ 2016 (ترمیمی 2025) کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔شرکاء کو این سی سی آئی اے پورٹل اور ہیلپ لائن کے ذریعے سائبر کرائم رپورٹ کرنے کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا گیا تاکہ کسی بھی آن لائن جرم کی صورت میں بروقت متعلقہ ادارے سے رجوع کیا جا سکے۔شرکاء نے نوجوانوں میں آگاہی کے فروغ کے لیے این سی سی آئی اے کی کاوشوں کو سراہا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



مظفر آباد، وزیر تعلیم سکینڈری و انٹرمنٹری سردار عمیر نعیم اور کرنل خان محمد خان اور کیپٹن حسین خان شہید کی برسی بارے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان میں رواں سال غربت کی شرح بڑھ کر 40.5 فیصد تک جانے کا انکشاف

عالمی بینک نے پاکستان میں سالانہ 16 لاکھ نئے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع ناکافی قرار دیے ہیں

مہنگائی کم ہو کر 9 فیصد کے سنگل ڈیجٹ پر آجائے گی، رواں سال کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 6.0 فیصد اور اگلے سال 7.0 فیصد ہونے کا تخمینہ

لاہور (این این آئی) پاکستان میں رواں سال غربت کی شرح بڑھ کر 40.5 فیصد تک جانے کا انکشاف کیا ہے جبکہ معاشی استحکام کے لیے سیاسی اتفاق رائے اور آئی ایم ایف پروگرام پر عمل ضروری قرار دیا ہے۔عالمی بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق جس میں پاکستان میں سالانہ 16 لاکھ نئے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع ناکافی قرار دیے گئے ہیں۔رپورٹ کے مطابق 2023 میں غربت کی شرح 40.2 فیصد تھی، بڑھتی غربت کی وجہ سست معاشی ترقی، بلند مہنگائی اور اجرت میں کمی ہے۔ اگلے سال مالی خسارہ کم ہو کر 7.3 فیصد کی سطح پر آجائے گا۔ پاکستان میں قرضوں کی شرح اس سال 72.4 فیصد سے 73.8 فیصد تک جانے کا تخمینہ ہے جبکہ اگلے مالی سال پاکستان کے ذمہ قرض کی شرح مزید بڑھ کر 74.7 فیصد تک جانے کا خدشہ ہے۔ اگلے دو سال میں روزگار کے حصول کے لیے مارکیٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اسرائیلی فوج کی نصر ہسپتال پر بمباری، 6 فلسطینی شہید 20 زخمی

بمباری میں ہسپتال کی دوسری منزل پر انتہائی نگہداشت اور سرجری کے وارڈز کو نشانہ بنایا گیا، ٹارگٹ کلنگ کا اعتراف

3 برس سے جاری نسل کشی کے مناظر انتہائی افسوسناک، غزہ میں امدادی ٹرکوں کو داخلے کی اجازت دی جائے، لوئس ہیملٹن

غزہ (نیوز ایجنسیاں) غزہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں 6 فلسطینی شہید، 20 سے زائد زخمی ہو گئے۔عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری ہیں ۔ ہ کی شہری دفاعی سروس کے ترجمان نے کو بتایا کہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں نصر ہسپتال کی عمارت پر اسرائیلی فضائی حملے میں 6 افراد شہید اور 20 زخمی ہو گئے۔ ترجمان کے مطابق حملہ جمعرات کی صبح سویرے کیا گیا۔غزہ کی شہری دفاعی سروس کے ترجمان محمود باسل نے بتایا کہ اسرائیلی فضائی حملے میں ہسپتال کے سرجری ڈیپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔جس سے عمارت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا، طبی عملے نے شہید ہونے والے سرجن کی شناخت رزق ابو شعیرہ کے نام سے کی ہے۔غزہ اسپورٹس کلب کے 20 سالہ گول کیپر محمود عبدالمالک بھی فضائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

بانی: صوفی اللہ دتہ خاکسار مرحوم

میرپور، مظفرآباد، برمنگھم سے بیک وقت شائع ہونے والا مکمل مستند ریاستی اخبار

روزنامہ

MEMEBER AKNS

حیات

مظفر آباد — میرپور

چیف ایڈیٹر: ممتاز علی خاکسار

ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار

جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار خان

Email: dailyhayatmirpur@gmail.com

www.dailyhayat.com

پبلشر سائرہ خاکسار نے ڈیجیٹل پرنٹرز چھچھاں سے چھپوا کر 73 قائد اعظم اسٹیڈیم میرپور اور دفتر تانگہ اسٹینڈ مظفر آباد سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر ممتاز علی خاکسار

ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار

جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار احمد خان

لیگل ایڈوائزر: حاجی ریاض عالم ایڈووکیٹ

لیگل ایڈوائزر: چوہدری منذر حسین منذر ایڈووکیٹ

آفس فون: 05827-443696

موبائل: 0345-8886292

dailyhayatmirpur@gmail.com

www.dailyhayatmirpur.com

غزہ کا انسانی المیہ، عالمی ضمیر کا امتحان

دنیا کی تاریخ میں بعض مناظر ایسے ہوتے ہیں جنھیں دیکھنے کے لیے آنکھوں کی نہیں، زندہ ضمیر کی ضرورت ہوتی ہے۔ غزہ کی سرزمین پر برستی بارش، پانی میں ڈوبتے خیمے اور مٹی کے تودوں تلے دب کر دم توڑتے معصوم بچے ایسا ہی ایک منظر پیش کر رہے ہیں، جہاں انسان کی بے بسی اور عالمی سیاست کی سنگ دلی ایک دوسرے کے بالمقابل کھڑی دکھائی دیتی ہیں۔ جنگوں میں تباہ ہونے والی عمارتیں دوبارہ تعمیر کی جا سکتی ہیں، اجڑے ہوئے شہر آباد کیے جا سکتے ہیں اور معاشی نقصانات کی تلافی بھی ممکن ہے، مگر جس معاشرے کی کئی نسلیں خوف، محرومی، بے گھری اور مسلسل موت کے سائے میں پروان چڑھیں، اس کے اجتماعی زخموں کا مداوا محض تعمیر نو کے اعلانات سے نہیں ہو سکتا۔ غزہ کا المیہ اب صرف جنگی تباہی کی داستان نہیں رہا بلکہ عالمی نظام انصاف، انسانی حقوق اور بین الاقوامی ضمیر کی ساکھ کا بنیادی سوال بن چکا ہے۔ شدید بارشوں کے دوران بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر مٹی کا تودہ گرنے سے چار افراد، جن میں تین بچے شامل ہیں، شہید ہو جانا اس انسانی بحران کی سنگینی کا ایک اور لرزہ خیز مظہر ہے۔ یہ اموات بظاہر قدرتی آفت کا نتیجہ دکھائی دیتی ہیں، لیکن ان کے پس منظر میں ایک طویل جنگ، تباہ شدہ شہری ڈھانچہ، غیر محفوظ پناہ گاہیں اور انسانی ضروریات سے محروم آبادی موجود ہے۔ جب کسی آبادی کے مکانات، اسپتال، تعلیمی ادارے اور بنیادی سہولتیں تباہ کر دی جائیں اور لاکھوں افراد کو عارضی خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہونا پڑے تو بارش بھی ان کے لیے رحمت کے بجائے خطرے کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ غزہ میں ہزاروں خیموں کا زیر آب آنا، بعض مقامات پر پانی کا پانچ فٹ تک بلند ہو جانا اور امدادی کارکنوں کا ہزاروں ہنگامی کالز میں سے صرف محدود تعداد تک پہنچ پانا کسی معمولی انتظامی دشواری کا نام نہیں، بلکہ ایک ایسے انسانی نظام کی تباہی ہے۔ اقوام متحدہ کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی تقریباً اسی فیصد عمارتیں تباہ یا متاثر ہو چکی ہیں، جب کہ انیس لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ بارہ لاکھ کے قریب انسان خیموں اور عارضی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان اعداد کو محض شماریاتی معلومات سمجھنا دراصل اس انسانی کرب کو نظرانداز کرنا ہے جس میں ایک خاندان اپنا گھر، روزگار، تعلیمی مستقبل اور تحفظ کا احساس بیک وقت کھو دیتا ہے۔ جنگ بندی کا اعلان اگر شہریوں کو محفوظ زندگی، بنیادی خوراک، علاج اور مستقل پناہ فراہم نہیں کر سکتا تو اس کی عملی معنویت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ جنگ بندی کا اصل مقصد صرف ہتھیاروں کی گھن گرج کم کرنا نہیں بلکہ انسانی زندگی کو معمول کی طرف واپس لانا ہونا چاہیے۔ اسرائیلی کارروائیوں کا جاری رہنا اور نئی نقل مکانی کی صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ عالمی برادری محض تشویش کے بیانات سے آگے بڑھ کر قابل عمل اقدامات کرے۔ غزہ کے انسانی المیے کو مشرق وسطیٰ کی وسیع تر کشیدگی سے الگ کر کے بھی نہیں دیکھا جا سکتا۔ ایران اور امریکا کے درمیان محاذ آرائی نے خطے کو ایک ایسے خطرناک دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے جہاں ایک محدود فوجی کارروائی بھی عالمی معیشت اور بین الاقوامی سلامتی کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ آبنائے ہرمز میں تیل بردار جہازوں کو نشانہ بنایا جانا، متعدد بحری جہازوں میں آگ لگنا اور سعودی عرب کی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات اس بحران کے جغرافیائی دائرے کو وسیع کر رہی ہیں۔ آبنائے ہرمز محض سمندری گزرگاہ نہیں بلکہ عالمی توانائی کی شہ رگ ہے۔ یہاں پیدا ہونے والی بے یقینی کا اثر تیل کی قیمتوں، مال برداری کے اخراجات، بیمہ پالیسیوں اور بالآخر عام صارف کی قوت خرید تک پہنچتا ہے۔ توانائی کی عالمی منڈی میں معمولی اضطراب بھی ترقی پذیر ممالک کے لیے مہنگائی، مالیاتی دباؤ اور معاشی عدم استحکام کا سبب بن سکتا ہے۔ تاہم اس بحران کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ تصادم کے باوجود سفارت کاری کے دروازے مکمل طور پر بند نہیں ہوئے۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کھولنے اور خلیجی جہازوں پر حملے روکنے کے بدلے قطر میں منجمد آٹھ ارب ڈالر کے اثاثوں کی بحالی کی تجویز اسی حقیقت کی نشان دہی کرتی ہے کہ فریقین اپنے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے کسی عبوری مفاہمت کی گنجائش تلاش کر رہے ہیں۔ قطری ثالثی میں ہونے والی کوششیں اور قطری وزیر اعظم کی امریکی صدر سے ملاقات اس سفارتی عمل کی اہم کڑیاں ہیں۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں کمی بھی اس امکان سے وابستہ امیدوں کی عکاس ہو سکتی ہے کہ کشیدگی میں کمی کی کوئی صورت نکل آئے۔ تاہم بازاروں کا ردعمل کسی معاہدے کی ضمانت نہیں ہوتا۔ اصل امتحان یہ ہے کہ آیا واشنگٹن اور تہران وقتی مفادات سے آگے بڑھ کر ایسے اصولوں پر متفق ہو سکتے ہیں جو خطے میں پائیدار استحکام کی بنیاد بنیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا عزت و احترام کے ساتھ تنازع حل کرنے کے لیے آمادگی ظاہر کرنا ایک قابل توجہ سفارتی اشارہ ہے۔ اس کے ساتھ طاقت کے استعمال اور دھمکیوں کے سامنے نہ جھکنے کا اعلان تہران کی اس بنیادی ترجیح کو بھی واضح کرتا ہے کہ وہ کسی ایسے سمجھوتے کو قبول نہیں کرے گا جسے اپنی قومی خودمختاری سے دست برداری تصور کرے۔ ایران کی جانب سے مذاکرات کے لیے سات شرائط پیش کیے جانے کی اطلاعات بھی بتاتی ہیں کہ اعتماد کا فقدان بدستور موجود ہے۔ دوسری طرف امریکی پالیسی ساز حلقوں میں اختلافات اس بات کا ثبوت ہیں کہ واشنگٹن میں بھی جنگ اور مذاکرات کے راستوں پر یکساں اتفاق نہیں پایا جاتا۔ نائب صدر جے ڈی وینس اور جیرڈ کشنر سمیت بعض حلقوں کی مفاہمت میں دلچسپی کے مقابلے میں مارکو روبیو اور پیٹ ہیگسیتھ کی مخالفت امریکی حکمت عملی کی داخلی پیچیدگی کو نمایاں کرتی ہے۔ ایسے ماحول میں کوئی بھی سمجھوتا اسی وقت پائیدار ہو سکتا ہے جب اس کی شرائط قابل قبول، قابل تصدیق اور باہمی ضمانتوں سے مزین ہوں۔ چین کے خصوصی ایلچی ژائی جون کی تہران میں ایرانی حکام سے ملاقاتیں بھی اس بحران میں عالمی طاقتوں کے بڑھتے ہوئے سفارتی کردار کی نشان دہی کرتی ہیں۔ بیجنگ کے لیے مشرق وسطیٰ کا استحکام محض سیاسی ترجیح نہیں بلکہ توانائی کی ضروریات اور عالمی اقتصادی مفادات سے وابستہ معاملہ ہے۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کا ایران پر حملوں کی نئی لہر کی مخالفت کرنا اور فرانس کا ایران پر ممکنہ یورپی پابندیوں کا اعلان کرنا مغربی اور علاقائی پالیسیوں کے مختلف زاویوں کو سامنے لاتا ہے۔ شام کی جانب سے یمن میں فوجی دستے بھیجنے کی تردید بھی اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ خطے کے ممالک وسیع تر جنگ میں براہ راست شمولیت کے نتائج سے محتاط ہیں۔ امریکی سیاست میں حالیہ انتخابی نتائج اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اپنا تجزیہ بھی مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کے ایک اہم سیاسی پہلو کو نمایاں کرتا ہے۔ ٹرمپ نے ایران جنگ، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور اسرائیل کے بارے میں امریکی عوام کے منفی جذبات کو انتخابی نقصان کی وجوہات میں شمار کیا ہے۔ اگرچہ ان کے بیان کے ساتھ ایسے جامع اعداد و شمار پیش نہیں کیے گئے جن سے اسرائیل مخالف جذبات کے انتخابی نتائج پر اثرات کا قطعی تعین کیا جا سکے، تاہم اس اعتراف کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ امریکی رائے عامہ میں خارجہ پالیسی اور جنگی فیصلوں کی سیاسی قیمت بڑھ رہی ہے۔ جمہوری معاشروں میں عوامی حمایت کسی بھی حکومت کے لیے بنیادی سیاسی سرمایہ ہوتی ہے۔ جب بیرونی جنگیں داخلی مہنگائی، معاشی بے یقینی اور سیاسی تقسیم کو جنم دینے لگیں تو حکمرانوں کے لیے اپنی پالیسیوں کا دفاع مشکل ہو جاتا ہے۔ امریکی انتخابات کا یہ پہلو واضح کرتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی جنگیں اب صرف علاقائی تنازعات نہیں رہیں بلکہ عالمی سیاست کے داخلی توازن کو بھی متاثر کر رہی ہیں۔ پاکستان کے لیے اس بدلتی ہوئی صورت حال میں ذمے دارانہ سفارت کاری کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ایران کے ساتھ تاریخی، جغرافیائی اور معاشی روابط، خلیجی ممالک سے برادرانہ تعلقات اور امریکا کے ساتھ دیرینہ سفارتی و اقتصادی روابط پاکستان کو ایک اہم متوازن کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ کو اس وقت کسی نئی عسکری صف بندی سے زیادہ ایک ایسے سیاسی عہد کی ضرورت ہے جس میں خودمختاری کا احترام، شہریوں کا تحفظ اور بین الاقوامی قانون کی بالادستی بنیادی اصول ہوں۔

ایک اور سنگ میل: پاک فوج کا ہائپرسونک بیلسٹک میزائل ”فتح-2“ (ای آر) کا کامیاب تجربہ

میڈیا آئی



عبدالباسط علوی

abdulbasitalvi@gmail.com

پاک فوج نے فتح ٹو ایکسٹینڈڈ رینج بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جو ملک کے روایتی ہتھیاروں کی جدت کاری میں ایک اہم پیش رفت اور اس کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی علامت ہے۔ پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی برسوں کی تحقیق سے تیار کردہ یہ میزائل پرواز کے کنٹرول اور نشانے کی درستگی کو بہتر بنانے کے لیے جدید نیویگیشن اور ایویونکس سسٹمز کا حامل ہے۔ اس کی تیز رفتار اور پرواز کے دوران سمت تبدیل کرنے کی صلاحیت دشمن کے فضائی دفاعی سسٹمز کے لیے میزائل کو روکنا مزید مشکل بنا دیتی ہے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (ISPR) کے مطابق یہ میزائل مخالف دفاع کو مات دینے اور فوجی کمانڈ سینٹرز، ریڈار تنصیبات اور اہم انفراسٹرکچر سمیت اہم اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کی درستگی کا اندازہ سرکلر ایرر پروبابل ویبل (CEP) کے ذریعے لگایا جا سکتا ہے، جو اس رداس کی نشاندہی کرتا ہے جس کے اندر فائر کیے جانے والے آدھے میزائلوں کے گرنے کی توقع ہوتی ہے۔ اس کی بڑھتی ہوئی رینج فوج کی آپریشنل پہنچ کو بھی بڑھاتی ہے، جس سے اسے فرنٹ لائن سے مزید پیچھے کی پوزیشنوں سے دور دراز کے مقامات کو نشانہ بنانے کی اجازت ملتی ہے۔ یہ صلاحیت دشمن کے کارروائیوں میں خلل ڈالنے اور حریف کے اندرونی علاقوں میں گہرائی تک اسٹریٹجک اثاثوں کو خطرے میں ڈالنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

اس تجربے کا مشاہدہ آرمی راکٹ فورس کمانڈ کے کمانڈر، پاکستان آرمی کے سینئر افسران اور میزائل کی تیاری میں شامل سائنسدانوں اور انجینئرز نے کیا۔ ان کی موجودگی نے اس سسٹم کی فوجی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس کے ڈویلپرز کو اس کی کارکردگی کا مشاہدہ کرنے اور مزید بہتری کے لیے ڈیٹا اکٹھا کرنے کا موقع فراہم کیا۔ کمانڈر نے ٹیم کی لگن اور تکنیکی مہارت کی تعریف کی، جبکہ صدر، وزیر اعظم، مسلح افواج کے سربراہان اور سروسز چیفس نے انہیں اس کامیابی پر مبارکباد دی۔ اس کامیاب تجربے نے پاکستانیوں میں فخر کا احساس بھی پیدا کیا ہے، جو مضبوط دفاعی صلاحیتوں کو قومی سلامتی کے لیے اہم سمجھتے ہیں۔ فتح ٹو گائیڈڈ ملٹیپل لانچ راکٹ سسٹمز کے ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہے جو مسلسل بہتری کے ذریعے تیار کیا گیا ہے۔ فتح ون کی رینج تقریباً 150 کلومیٹر بتائی جاتی ہے، جبکہ اصل فتح ٹو اسے بڑھا کر تقریباً 400 کلومیٹر تک لے جاتی ہے۔ ایکسٹینڈڈ رینج کا یہ ورژن اس سسٹم کی مزید ترقی کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کی پہنچ کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کی فوٹیج سے پتہ چلتا ہے کہ نئے میزائل کا جسم لمبا ہے جبکہ اس کا قطر تقریباً 600 ملی میٹر برقرار رکھا گیا ہے۔ اضافی لمبائی زیادہ ٹھوس راکٹ ایندھن کے لیے جگہ فراہم کرتی ہے، جو ممکنہ طور پر رینج کو بڑھا سکتی ہے، حالانکہ اس سے وزن بھی بڑھ سکتا ہے اور لانچ سسٹم پر زیادہ بوجھ پڑ سکتا ہے۔ راکٹ موٹر یا ایندھن کی ساخت میں بہتری بھی اس کی بڑھی ہوئی رینج میں حصہ ڈال سکتی ہے۔ اصل فتح-2 کی لمبائی تقریباً ساڑھے سات میٹر ہے۔ یہ تقریباً 365 کلوگرام وزنی وار ہیڈ لے جاتا ہے۔ اس کی درستگی 50 میٹر سرکلر ایرر پروبیبل کے اندر بتائی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی دیے گئے ہدف پر فائر کیے گئے نصف میزائل اس ہدف کے 50 میٹر کے اندر گرنے کی توقع ہوتی ہے۔ فتح-2 کی اینٹی شپ بیلسٹک میزائل قسم، جسے ”سماش“ (SMASH) کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنے سیکر کنفیگریشن کے لحاظ سے 10 سے 15 میٹر سرکلر ایرر پروبیبل کے اندر اور بھی زیادہ درستگی رکھتی ہے۔ فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج سے درستگی کی اس سطح کو برقرار رکھنے یا اس سے بھی بہتر کرنے کی توقع ہے۔ میزائل کی درستگی کا تعین اس کے گائیڈنس سسٹم کے معیار اور اس کے نیویگیشن کی باریکیوں سے ہوتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے بیان میں ذکر کردہ جدید نیویگیشن اور ایویونکس سسٹمز ہی وہ اجزاء ہیں جو اس اعلیٰ درجے کی درستگی کو ممکن بناتے ہیں۔ فتح-2 کی ایکسٹینڈڈ رینج پاک فوج کی زیادہ فاصلے پر واقع اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کو بڑھائے گی۔ اس میں وہ اہداف بھی شامل ہیں جو دشمن کے علاقے میں کافی اندر واقع ہیں۔ فوجی حکمت عملی میں اندر تک وار کرنے (ڈیپ اسٹرائیک) کا تصور انتہائی اہم ہے۔ اس سے مراد دشمن کی فرنٹ لائنز کے کافی پیچھے واقع اہداف پر حملہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ ان اہداف میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز، ایئربیسز، سپلائی ڈپو اور مواصلاتی مراکز شامل ہو سکتے ہیں۔ ایسے اہداف کو خطرے میں ڈالنے کی صلاحیت دشمن کی اپنے فوجی آپریشنز کو مربوط اور برقرار رکھنے کی صلاحیت کو ڈسٹرب کر سکتی ہے۔ یہ اس بات کا مظاہرہ کر کے ایک ڈیٹرنس کا کام بھی کر سکتا ہے کہ کوئی بھی ہدف حملے سے مکمل طور پر محفوظ نہیں ہے۔ یہ تجرباتی فائر خود تربیتی مقاصد کے ساتھ ساتھ میزائل کی بہتر درستگی اور بہتر بچاؤ صلاحیت (سروائیوبلٹی) کو جانچنے کے لیے کیا گیا تھا۔ تربیتی پہلو اس لیے اہم ہے کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جو اہلکار اس سسٹم کو چلاتے ہیں وہ اس کے طریقہ کار سے واقف ہیں اور کسی حقیقی صورتحال میں اسے مؤثر طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں۔ بہتر درستگی اور بچاؤ کی صلاحیت کی آزمائش اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ حالیہ ٹیسٹ صرف ایک مظاہرہ نہیں تھا بلکہ اس سسٹم کی کارکردگی کی خصوصیات کی تصدیق بھی تھی۔ اس تناظر میں سروائیوبلٹی سے مراد غالباً میزائل کی اس کو انٹرسیپٹ یا تباہ کرنے کی کوششوں سے بچنے کی صلاحیت ہے۔ میزائل کی لچکدار پرواز اور رفتار بنیادی عوامل ہیں جو اس کی بچاؤ کی صلاحیت میں حصہ ڈالتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق آرمی راکٹ فورس کمانڈ کو مخصوص سیکیورٹی چیلنجز کے بعد قائم کیا گیا تھا۔ اس کمانڈ کا قیام فوج کی میزائل صلاحیتوں کو زیادہ توجہ مرکوز اور مؤثر انداز میں منظم اور سنبھالنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج کا کامیاب ٹیسٹ اس کمانڈ کی سرپرستی میں کیے جانے والے کام کی تصدیق ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ کمانڈ کے پاس پیچیدہ میزائل سسٹمز کو سنبھالنے کے لیے تکنیکی مہارت اور آپریشنل صلاحیت موجود ہے۔ جنوبی ایشیا میں علاقائی سیکیورٹی کا ماحول پاکستان اور بھارت کے درمیان مسلسل جاری اسلحے کی دوڑ سے نشان زد ہے۔ دونوں ممالک ایٹمی طاقتیں ہیں اور دونوں چھوٹی، درمیانی اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل سسٹمز تیار کر رہے ہیں۔ فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج اس ماحول میں ایک قابل اعتماد روایتی ڈیٹرنس کو برقرار رکھنے کی پاکستان کی کوششوں کا حصہ ہے۔ نئے میزائل سسٹمز کی تیاری اکثر دوسری طرف کی پیش رفت کا جواب ہوتی ہے۔ فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج پاکستان کو ایک روایت پسندانہ ڈیپ اسٹرائیک صلاحیت فراہم کرتا ہے جسے ممکنہ خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ ایک ایسے ہتھیار کے نظام میں جدید ٹیکنالوجی کی کامیاب شمولیت کی نمائندگی کرتا ہے جو ملک کا دفاع کرنے کی فوجی صلاحیت کو بڑھا سکتا ہے۔ طویل رینج، اعلیٰ درستگی اور میزائل دفاعی نظام سے بچنے کی صلاحیت کا امتزاج اسے پاک فوج کے لیے ایک قیمتی اثاثہ بناتا ہے۔ حکومت اور فوجی قیادت کی اعلیٰ ترین سطحوں کی طرف سے سائنسدانوں اور انجینئرز کو دیا جانے والا اعتراف اس کامیابی کی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔ پاکستان کے عوام کے لیے یہ ٹیسٹ فخر کا ذریعہ ہے اور اس بات کا اطمینان ہے کہ مسلح افواج ملک کی حفاظت کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج پاکستان کی دفاعی ترقی کی جاری داستان کا ایک اور شاندار باب ہے۔

ایران پر منڈلاتا جوہری تباہی کا سایہ

چراغِ طور



محمد محسن اقبال

email: ememiqbal68@gmail.com

تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ اقتدار کے ایوانوں میں کیے گئے بعض فیصلوں کی قیمت آنے والی نسلوں کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ سیاسی انا، عالمی بالادستی کی خواہش اور طاقت کے اظہار کا جنون جب حکمت و تدبر پر غالب آ جائے تو اس کے نتائج محض چند ممالک تک محدود نہیں رہتے بلکہ پوری انسانیت کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔ آج امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں ایک ایسا ہی سوال عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہا ہے: کیا صدر ڈونلڈ ٹرمپ داخلی سیاسی دباؤ یا وسط مدتی انتخابات میں ناکامی کے بعد ایران کے خلاف جوہری ہتھیار استعمال کرنے جیسا انتہائی قدم اٹھا سکتے ہیں؟ اگرچہ اس خدشے کی تائید میں کوئی مستند ثبوت موجود نہیں، تاہم موجودہ عالمی صورتِ حال میں اس امکان کا جائزہ لینا ضروری ہے، کیونکہ اس کے مضمرات محض مشرقِ وسطیٰ نہیں بلکہ پوری دنیا کے مستقبل سے وابستہ ہیں۔

روایتی فوجی کارروائی اور جوہری جنگ میں بنیادی فرق ہے۔ امریکہ کے پاس ایران کی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی غیر معمولی صلاحیت موجود ہے، لیکن جوہری ہتھیاروں کا استعمال ایک ایسی سرخ لکیر عبور کرنے کے مترادف ہوگا جس کے بعد حالات پر قابو رکھنا کسی کے لیے آسان نہیں رہے گا۔ امریکی نظام میں جوہری ہتھیار استعمال کرنے کا اختیار بڑی حد تک صدر کے پاس ہے اور اس کے لیے کانگریس کی پیشگی منظوری لازمی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صدارتی فیصلے میں سیاسی جذبات کے بجائے غیر معمولی ذمہ داری اور دوراندیشی درکار ہوتی ہے۔ انتخابی شکست یا سیاسی مقبولیت میں کمی لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے کا جواز نہیں بن سکتی۔

ایران 1945ء کا جاپان نہیں۔ اس کی وسیع سرزمین، بڑی آبادی، دشوار گزار جغرافیہ اور علاقائی فوجی اثر و رسوخ اسے ایک اہم قوت بناتے ہیں۔ خلیج فارس اور آبنائے ہرمز کے قریب اس کا محل وقوع عالمی توانائی کی ترسیل کے لیے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر اس پر جوہری حملہ ہوتا ہے تو تباہی کسی ایک فوجی تنصیب یا شہر تک محدود نہیں رہے گی۔ شہری ہلاکتوں، تابکاری کے پھیلاؤ اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کے ساتھ ایران کی ممکنہ جوابی کارروائیاں پورے خطے کو ایک وسیع جنگ میں دھکیل سکتی ہیں۔ اسرائیل، امریکی فوجی اڈے اور خلیجی ممالک بھی اس تصادم کی زد میں آ سکتے ہیں۔

اس بحران کا ایک فوری اثر عالمی معیشت پر پڑے گا۔ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی متاثر ہونے سے تیل کی عالمی ترسیل میں تعطل پیدا ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں قیمتیں بڑھیں گی، توانائی مہنگی ہوگی اور مہنگائی کی نئی لہر جنم لے گی۔ ترقی پذیر ممالک، جو پہلے ہی قرضوں اور معاشی مشکلات سے نبرد آزما ہیں، اس صورتِ حال کا زیادہ بوجھ برداشت کریں گے۔

پاکستان کے لیے یہ خطرہ کہیں زیادہ براہِ راست نوعیت کا ہوگا۔ ایران کے ساتھ مشترکہ سرحد اور عرب خلیجی ممالک سے گہرے معاشی و سفارتی تعلقات پاکستان کو ایک حساس تزویراتی صورتِ حال میں لا کھڑا کریں گے۔ اسلام آباد کو اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے تمام فریقوں کے ساتھ متوازن تعلقات برقرار رکھنا ہوں گے۔ کسی ایک فریق کے عسکری مؤقف کا حصہ بننے کے بجائے پاکستان کو امن، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کی حمایت کرنی چاہیے۔ واشنگٹن، تہران، ریاض اور بیجنگ سمیت اہم دارالحکومتوں کے ساتھ سفارتی رابطے اس ضمن میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

معاشی طور پر بھی پاکستان ایسے بحران کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ درآمدی بل اور زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بڑھائے گا، جبکہ بجلی، ٹرانسپورٹ اور صنعتی پیداوار مہنگی ہونے سے عام آدمی کی زندگی مزید دشوار ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ خلیجی ممالک میں مقیم لاکھوں پاکستانیوں کا روزگار اور تحفظ بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہوگا۔ ان کی ترسیلاتِ زر پاکستان کی معیشت اور لاکھوں خاندانوں کی گزر بسر کا اہم سہارا ہیں۔ یوں مشرقِ وسطیٰ میں شروع ہونے والا بحران پاکستان کے گھروں تک معاشی پریشانی کی صورت میں پہنچ سکتا ہے۔

جوہری حملے کا خطرہ صرف انسانی ہلاکتوں اور معاشی تباہی تک محدود نہیں۔ دھماکے سے خارج ہونے والے تابکار مادے ہواؤں اور موسمی حالات کے مطابق سرحدوں سے آگے بھی پھیل سکتے ہیں۔ ان کے اثرات انسانی صحت، زرعی زمینوں، آبی وسائل اور غذائی تحفظ کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ پاکستان سمیت پڑوسی ممالک کو ماحولیاتی نگرانی اور صحتِ عامہ کے تحفظ کے لیے پیشگی تیاری کرنا ہوگی۔ تابکاری کسی سرحدی لکیر کو نہیں پہچانتی اور نہ ہی اس کے اثرات سیاسی اختلافات کا لحاظ کرتے ہیں۔

تاریخ کے اوراق میں 6 اور 9 اگست 1945ء ہمیشہ انسانی المیے کی علامت رہیں گے۔ ان دنوں امریکہ نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے۔ چند لمحوں میں آبادیاں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، ہزاروں انسان فوری طور پر ہلاک ہوئے اور بعد کے برسوں میں بے شمار افراد تابکاری سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہو کر جان سے گئے۔ 1945ء کے اختتام تک ان دونوں شہروں میں مجموعی ہلاکتیں دو لاکھ سے تجاوز کر چکی تھیں۔ مورخین آج بھی بحث کرتے ہیں کہ آیا جاپان کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کے لیے ان حملوں کی ضرورت تھی یا نہیں۔ بعض انہیں دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کا فیصلہ کن اقدام قرار دیتے ہیں، جبکہ ناقدین شہری آبادیوں پر اس تباہ کن قوت کے استعمال کو انسانی اخلاقیات کے منافی سمجھتے ہیں۔ تاہم اس بحث سے قطع نظر، ہیروشیما اور ناگاساکی انسانیت کے اجتماعی ضمیر پر ایسے نقوش چھوڑ گئے جنہیں مٹایا نہیں جا سکتا۔

آج کے حالات 1945ء سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہیں۔ جدید میزائل ٹیکنالوجی، علاقائی اتحاد، جوہری دفاعی توازن اور عالمی معیشتوں کا باہمی انحصار کسی بھی بڑے تصادم کو بین الاقوامی بحران میں تبدیل کر سکتا ہے۔ ایران پر جوہری حملہ دوسرے ممالک کو بھی اپنے دفاعی اور جوہری عزائم پر نظرثانی کرنے پر مجبور کر سکتا ہے، جس سے جوہری عدم پھیلاؤ کا عالمی نظام شدید کمزور ہو جائے گا۔ اس لیے پاکستان سمیت تمام جوہری قوتوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس اصول کو مضبوط کریں کہ جوہری ہتھیار سیاسی دباؤ یا دھمکی کا ذریعہ نہیں بلکہ انتہائی غیر معمولی حالات میں بھی آخری دفاعی حد تصور کیے جانے چاہییں۔

پاکستان کو اقوامِ متحدہ اور عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے ذریعے بھی سفارتی کوششوں کی حمایت کرنی چاہیے تاکہ کشیدگی مذاکرات کی طرف لوٹے۔ عالمی طاقتوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ کسی ملک کو عسکری طور پر زیر کرنے کی خواہش اور خطے میں پائیدار امن قائم کرنے کی کوشش دو مختلف راستے ہیں۔ طاقت کا بے احتیاط استعمال وقتی برتری تو دے سکتا ہے، مگر اس کے نتائج پوری دنیا کو بھگتنا پڑتے ہیں۔

بالآخر اصل سوال یہ نہیں کہ امریکہ ایران پر جوہری حملہ کر سکتا ہے یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ کیا اکیسویں صدی کی دنیا نے ہیروشیما اور ناگاساکی سے کوئی سبق حاصل کیا ہے؟ انتخابات اور حکومتیں بدل جاتی ہیں، حکمران تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، لیکن جوہری تباہی کے زخم نسلوں تک باقی رہتے ہیں۔ دنیا کو ایک اور ہیروشیما کی ضرورت نہیں، اسے ایسے مدبر رہنماؤں کی ضرورت ہے جو سیاسی انا پر حکمت، طاقت پر تحمل اور جنگ پر امن کو ترجیح دیں۔ حقیقی عالمی قیادت کا امتحان کسی ملک کو تباہ کرنے کی صلاحیت میں نہیں بلکہ انسانیت کو تباہی سے بچانے کی بصیرت میں پوشیدہ ہے۔

پی ڈی ایف کا عفریت

صدا بصحرا



رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

ایک دور تھا کہ ریڈیو بڑے شوق سے سنا جاتا تھا۔ ریڈیو پر خبریں، فرمائشی گیت اور ڈرامے سننے کا رواج تھا۔ پھر ٹیلی وژن نے آ کر ریڈیو کی اہمیت قدرے کم کر دی۔ موبائل فون آیا تو لینڈ لائن فون کی قدر میں کمی ہوگئی۔ اینڈرائیڈ فون نے بیک وقت ریڈیو، ٹیلی وژن، کیمرے، گھڑی، وی سی آر، ویڈیو کیمرے، کیبل نیٹ ورک سمیت بہت سی ایجادات کو اپنے اندر سمو لیا۔ ٹیکنالوجی جوں جوں ترقی کرتی جا رہی ہے انسانی زندگی میں آسانیاں پیدا ہوتی جا رہی ہیں لیکن یہ ترقی بہت سی چیزوں، کلچر اور پیشوں کے لیے تباہی کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوئی ہے۔

ٹیکنالوجی نے جہاں انسانی زندگی کو سہولتیں فراہم کی ہیں اور دنیا کو ایک گلوبل ویلیج میں تبدیل کر دیا ہے، وہیں اس کے کچھ منفی اثرات نے ہمارے روایتی معاشرتی اور معاشی ڈھانچے کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ڈیجیٹل دنیا کا ایک ایسا ہی عفریت اب ※※ پی ڈی ایف کلچر ※※ (PDF Culture) ہے، جس نے آج پرنٹ میڈیا یعنی اخبارات سے لے کر کتاب فروشی اور اشاعت کی پوری صنعت کو شدید خطرات سے دوچار کر رکھا ہے۔

ایک وقت تھا جب صبح سویرے دروازے پر اخبار کا انتظار کرنا اور تازہ روشنائی کی خوشبو سے مَس کرتی کتاب کے اوراق پلٹنا ایک الگ ہی تہذیبی لطف رکھتا تھا۔ کتاب کی خوشبو میں ایک عجیب سا نشہ تھا لیکن آج موبائل کی اسکرین پر انگلی کے ایک ہلکے سے اشارے نے اس سارے ذوق کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

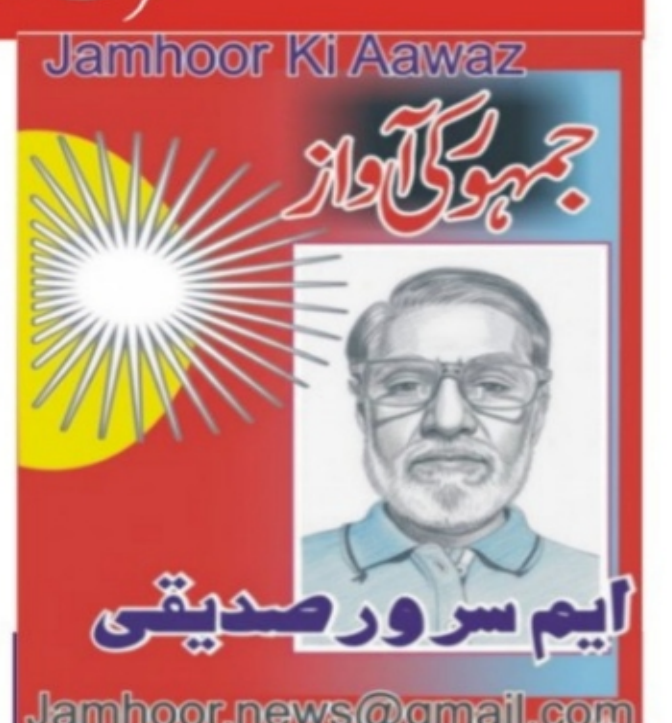
اخباری صنعت کے زوال میں دیگر اقتصادی عوامل کے ساتھ ساتھ پی ڈی ایف کلچر کا بھی بہت بڑا ہاتھ ہے۔ آج کل صورتحال یہ ہے کہ اخبار باقاعدہ مارکیٹ میں آنے اور گھروں تک پہنچنے سے کئی گھنٹے پہلے اس کی مکمل پی ڈی ایف فائل مختلف واٹس ایپ گروپس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے لگتی ہے۔ قاری کے لیے بظاہر اس میں بہت سہولت ہے۔ چالیس یا پچاس روپے کا اخبار روزانہ خریدنے کے بجائے اسے مفت میں پی ڈی ایف کی صورت میں سارا مواد مل جاتا ہے۔ اب قاری ایک ہی وقت میں ملک و بیرونِ ملک کے درجنوں اخبارات اپنی جیب میں سمیٹے پھرتا ہے اور سفر ہو یا دفتر، وہ کسی بھی وقت باخبر رہ سکتا ہے۔ اسے اخبار سنبھالنے یا ساتھ لے کر چلنے کی کوئی زحمت نہیں اٹھانی پڑتی۔ وہ جب اور جہاں چاہے ایک سے زائد اور مختلف زبانوں کے اخبارات کا مطالعہ کر سکتا ہے۔ اخبارات اور خبروں کا تقابلی جائزہ لے سکتا ہے اور خبر یا واقعہ کی اصلیت تک پہنچ سکتا ہے۔ لیکن اس سہولت کا دوسرا رُخ انتہائی بھیانک ہے۔ پرنٹڈ اخبار کی فروخت میں ہونے والی اس پھیلاؤ جیسی کمی نے ملک کے بڑے بڑے اخبارات کی اشاعت کو اس حد تک گرا دیا ہے کہ اخباری ادارے مالی بحران کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں جس کا براہ راست اثر صحافتی برادری اور پریس ورکرز پر پڑ رہا ہے۔ بڑے صحافتی اداروں سے ہزاروں ورکرز کی چھانٹی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

پی ڈی ایف کا اثر صرف اخبارات تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے کتب فروشی کی صدیوں پرانی روایت کو بھی دیمک کی طرح چاٹنا شروع کر دیا ہے۔ آج کل عالم یہ ہے کہ کوئی بھی نئی کتاب مارکیٹ میں آتے ہی لوگ اس کی پی ڈی ایف کا مطالبہ شروع کر دیتے ہیں۔ اس رجحان نے گھروں کے نقشے ہی بدل دیے ہیں۔ اب گھروں میں باقاعدہ ※※ لائبریری روم ※※ یا کتابوں کی الماریاں بنوانے کا رواج ختم ہوتا جا رہا ہے۔ ہزاروں شاہکار کتب اب موبائل فون یا لیپ ٹاپ کی معمولی سی اسٹوریج میں سمٹ گئی ہیں۔ لیکن اس ڈیجیٹل آسانی نے کتاب کی روح کو مار ڈالا ہے۔ مصنفین اپنے خونِ جگر سے تخلیقات جنم دیتے ہیں۔ پبلشرز بڑی محنت، کاوش اور لاکھوں روپے کی سرمایہ کاری سے کتابیں شائع کرتے ہیں، لیکن کتاب مارکیٹ میں آنے کے چند ہی دن بعد اس کی غیر قانونی پی ڈی ایف تیار کر کے سوشل میڈیا پر عام کر دی جاتی ہے۔ اس پورے بحران کا سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ اس اخلاقی گراوٹ میں عام قاری کے ساتھ ساتھ وہ طبقہ بھی پیش پیش ہے جو معاشرے کا روشن دماغ کہلاتا ہے۔ پبلشرز اور کتب فروشوں کا یہ شکوہ انتہائی بجا ہے کہ لاکھوں روپے ماہانہ تنخواہیں اور مراعات لینے والے پروفیسرز، اساتذہ اور اعلیٰ تعلیمی اداروں سے وابستہ افراد بھی محض دو سو یا تین سو روپے کی کتاب خریدنے کو تیار نظر نہیں آتے۔ وہ بھی اب پی ڈی ایف کا مطالبہ کرتے نظر آتے ہیں۔ جب علمی اور ادبی حلقوں سے تعلق رکھنے والے نام نہاد دانشور ہی مفت کی پی ڈی ایف کے حصول کے لیے ہاتھ پھیلائیں گے اور کتاب خریدنے کی روایت کی نفی کریں گے، تو عام نوجوان نسل سے کیا توقع رکھی جا سکتی ہے؟ یہ رویہ نہ صرف مصنف کی حق تلفی ہے بلکہ علم کی توہین بھی ہے۔ پی ڈی ایف کلچر کی اس یلغار نے پاکستان میں کتاب اور اشاعت کی صنعت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ اگر اس ناسور کو فوری طور پر نہ روکا گیا تو وہ دن دور نہیں جب ملک سے قلم، کتاب اور مطالعے کی روایت ناپید ہو جائے گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے اور بغیر اجازت کتابوں اور اخبارات کی ڈیجیٹل نقلیں تیار کر کے انہیں سوشل میڈیا یا واٹس ایپ پر مفت تقسیم کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائے۔ ساتھ ہی تعلیمی اداروں، اساتذہ اور سول سوسائٹی کو بھی چاہیے کہ وہ ※※ کاپی رائٹ ※※ کے احترام اور کتاب خریدنے کی صحت مند روایت کو فروغ دینے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ملک میں علم و ادب کے چراغ بجھنے سے بچائے جا سکیں۔

کھڑک سنگھ

Jamhoor Ki Aawaz

جمہور کی آواز



ایم سرور صدیقی

Jamhoor.news@gmail.com

آپ نے یہ مشہور مقولہ کبھی نہ کبھی تو ضرور سنا ہوگا کہ ”کھڑک سنگھ کے کھڑکنے سے کھڑکتی ہیں کھڑکیاں“۔ اس مقولے کے پیچھے ایک سچی داستان ہے پہلے وہ داستان سن لیں پھر آپ کو بتاؤں گا کہ یہ مقولہ آج کے دور میں کس طرح دوبارہ حقیقت بن کر سامنے آ گیا ہے۔ سردار کھڑک سنگھ پٹیالہ کے مہاراجہ کے ماموں تھے اور پٹیالہ کے سب سے بااثر بڑے جاگیردار اور گاؤں کے پنچایتی سرپنچ بھی تھے۔ ایک دن معمولات سے بیزار ہو کر سردار کھڑک سنگھ اپنے بھانجے کے پاس گئے اور کہا کہ ”شہر کے سیشن جج کی کرسی خالی ہے مجھے جج لگوا دو (ان دنوں میں کسی بھی سیشن جج کے آرڈر انگریز وائسرائے کیا کرتے تھے)۔ یہ سن کر مہاراجہ پٹیالہ کی ہنسی چھوٹ گئی اور کھلکھلا کر بولے ماموں آپ اور جج۔۔ نہ بھئی نہ یہ ناممکن ہے؟“

سردار کھڑک سنگھ نے کہا دنیا میں کچھ بھی ناممکن نہیں

مہاراجہ پٹیالہ نے کہا آپ تو پڑھے لکھے نہیں ہیں جج کیسے بن سکتے ہیں

سردار کھڑک سنگھ نے مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے کہا اکبر بادشاہ کون سا ایم اے پاس تھا وہ میری طرح ان پڑھ تھا لیکن تاریخ کا سب سے کامیاب اور بارعب مغل بادشاہ تھا۔ ماموں کی بات سن کر مہاراجہ پٹیالہ لاجواب ہو گئے انہوں نے ناچار وائسرائے کے نام ایک چٹھی لکھ کر سفارش کی کہ ان کے ماموں کھڑک سنگھ کو سیشن جج لگا دیں۔ بھانجے سے چھٹی لکھوا کر کھڑک سنگھ سیدھا وائسرائے کے پاس جا پہنچا اور اپنے بھانجے کی چٹھی پیش کی، وائسرائے نے خط پڑھا اور پھر کھڑک سنگھ سے کچھ سوالات پوچھنے لگا تاکہ یہ جان سکے کہ کھڑک سنگھ جج بننے کے اہل ہے یا نہیں۔

وائسرائے نے سردار کھڑک سنگھ سے پوچھا ”تمہارا نام؟“

سردار کھڑک سنگھ نے ترنت اپنا نام بتا دیا

وائسرائے۔ تعلیم؟

سردار کھڑک سنگھ نے اک شان بے نیازی سے کہا ”کسی مینوں جج لانا اے یاں سکول ماسٹر؟“

یہ بات سن کر وائسرائے ہنستے ہوئے ”سردار جی میرا مطلب قانون کی کوئی تعلیم بھی حاصل کی ہے یا نہیں اچھے برے کی پہچان کیسے کرو گے؟“

سردار کھڑک سنگھ نے مونچھوں کو تاؤ دیا اور بولا ”بس اتنی سی بات بھلا اتنے سے کام کے لیے گدھوں کی طرح کتابوں کا بوجھ اٹھانے کی کیا ضرورت ہے، میں کئی سالوں سے پنچایت کے فیصلے کرتا آ رہا ہوں ایک نظر میں بھلے چنگے کی تمیز کر لیتا ہوں۔

وائسرائے نے دل میں سوچا چلو آزمانے میں کیا ہرج ہے جج کا جج کا شغل کا شغل۔ جس نے سفارش کی ہے وہ جانے اور اس کا ماموں۔ وائسرائے نے عرضی پر دستخط کر دیے اور کھڑک سنگھ کو جسٹس لگانے کا فرمان جاری ہو گیا۔ وہ اپنے آرڈر لے کر پٹیالہ لوٹے اور اگلے دن بطور جسٹس کمرہ عدالت میں جا پہنچے۔ اتفاق سے اسی روز پہلا کیس قتل کا تھا۔ کٹہرے میں ایک طرف چار ملزم اور دوسری جانب ایک روتی ہوئی خاتون کھڑی تھی۔ جسٹس کھڑک سنگھ اپنے سر پر سرا سی پگ باندھے کرسی پر براجمان تھے کیس شروع ہونے سے پہلے اس نے چاروں جانب دیکھ کر حالات کا جائزہ لیا فریقین کو غور سے دیکھا اور پھر معاملہ سمجھ گئے۔ ایک پولیس افسر کچھ کاغذ لے کر آیا اور بولا ”مائی لارڈ، یہ عورت کرانتی کور ہے اس کا الزام ہے کہ ان چار لوگوں نے اس کے شوہر کو قتل کیا ہے“۔ جسٹس کھڑک سنگھ نے عورت سے تفصیل پوچھی۔ عورت بولی ”سرکار دائیں جانب والے کے ہاتھ میں برچھا تھا اور برابر والے کے ہاتھ میں درانتی اور باقی دونوں کے ہاتھوں میں سوٹے تھے۔ یہ چاروں کماد کے اولے (پیچھے) سے نکلے اور میرے خصم (شوہر) کو جان سے مار دیا“۔ جسٹس کھڑک سنگھ نے چاروں کو غصہ سے دیکھا اور پوچھا ”کیوں بدمعاشو، تم نے بندہ ہی مار دیا؟“ دائیں طرف کھڑے ایک ملزم نے کہا ”نہ جی سرکار میرے ہاتھ میں تو کہی تھی“ دوسرے نے کہا ”میرے ہاتھ میں بھی درانتی نہیں تھی، ہم تو صرف بات کرنے گئے تھے اور ہمارا مقصد لڑائی نہیں صرف اسے سمجھانا تھا۔

”سردار کھڑک سنگھ نے غصہ سے کہا“ معاملہ جو بھی ہو، بندہ تو مر گیا نا؟“ ملزمان کے چہروں پر ہوائیاں اڑنے لگیں کھڑک سنگھ اپنے سامنے پڑے کاغذات کو پکڑا ملزمان کے نام پوچھنا شروع کر دیے اچانک ایک کالا کوٹ پہنے ایک وکیل آ کھڑا ہوا اور بولا مائی لارڈ، رکیے، یہ کیس بڑا پیچیدہ ہے جناب قتل کا مقدمہ ہے، یہ ایک زمین کا پھڈا تھا اور، جس زمین پر ہوا وہ زمین بھی ملزمان کی ہے بھلا مقتول وہاں کیوں گیا تھا؟

”جسٹس کھڑک سنگھ نے پولیس افسر سے پوچھا“ یہ کالے کوٹ والا کون ہے؟“

پولیس والے نے جواب دیا“ جناب یہ ان چاروں کا وکیل ہے۔

کھڑک سنگھ بولا ”ایسے بتاؤ نا مطلب تو ہوا کہ ملزمان کا بندہ ہوا نا جو، ان کی طرف سے بات کر رہا ہے۔“

سردار کھڑک سنگھ نے وکیل صفائی کو بھی ان چاروں ملزمان کے ساتھ کھڑے ہونے کا حکم دیا اور پھر ایک سطری فیصلہ لکھ کر دستخط کر دیے۔ فیصلے میں لکھا تھا (ان چاروں قاتلوں اور ان کے وکیل کو کل صبح صادق پھانسی پر لٹکا دیا جائے)۔ کھڑک سنگھ کا فیصلہ سن کر پورے پٹیالہ میں ہلچل مچ گئی، لوگ کھڑک سنگھ کے نام سے تھر تھر کانپنے لگے کہ کھڑک سنگھ مجرموں کے ساتھ ساتھ ان کے حمایتی وکیلوں کو بھی پھانسی دے دیتا ہے۔ اس فیصلے کے بعد اچانک جرائم کی شرح صفر ہو گئی، کوئی وکیل کسی مجرم کا کیس نہ پکڑتا۔ جب تک کھڑک سنگھ پٹیالہ جج رہے ریاست میں خوب امن رہا۔ آس پڑوس کی ریاست سے بھی لوگ اپنے کیس کھڑک سنگھ کی عدالت میں لاتے اور فوری انصاف پاتے۔ اس واقعہ کے بعد مشہور ہوا کہ کھڑک سنگھ کے کھڑکنے سے کھڑکتی ہیں کھڑکیاں۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ کھڑک سنگھ کا یہ مقولہ آج کے دور میں پوری دنیا کو دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انڈین کسان سکھ جس طرح انڈیا میں کھڑک رہے ہیں اس سے انڈیا کے ایوانوں کی کھڑکیاں کھڑک کھڑک کر ٹوٹ رہی ہیں۔ مسلمان، سکھ، عیسائیوں پر مشکل اقلیتوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کرتے ہوئے انڈیا نے جس ڈھٹائی کے اپنے آپ کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت قرار دے رہا ہے اور دوسری طرف جس انداز میں خالصتان کا جھنڈا لہرایا گیا ہے وہ تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا بھارتی حکمران تو سردار کھڑک سنگھ جتنے بھی انصاف پرور نہیں ہیں حالانکہ وہ اسی ملک کا شہری تھا۔ آج ایک طرف انڈیا میں یوم جمہوریت کا راگ الاپا جاتا ہے تو دوسری جانب مقبوضہ کشمیر اور بھارت میں مسلمانوں کے ساتھ جمہوریت کا گلا گھونٹنے والا سلوک کیا جا رہا ہے نچلی ذات کے ہندوؤں کا جینا عذاب بنا دیا گیا ہے، سکھ اور تامل ناڈو میں آزادی کی تحریکیں چل رہی ہیں مسلمانوں کے ساتھ دیگر اقلیتوں سکھ برادری کے ساتھ ان دنوں جو سلوک کیا جا رہا ہے وہ سب کچھ دنیا دیکھ رہی ہے اور سوال پوچھ رہی ہے کہ اس سال انڈیا کے یوم جمہوریت کو دنیا بھر میں یوم سیاہ کے طور پر کیوں منایا گیا؟ جس کا مطلب ہے مودی مسائل کی دلدل میں پھنس چکا ہے۔ ریاستی جبر و تشدد، مسلم کش فسادات، سکھوں کے خلاف انتقامی کارروائیاں، نچلی ذات کے ہندوؤں پر مظالم کی بناء پر بھارتی حکومت کا چہرہ اور دامن دونوں سیاہ ہوتے جا رہے ہیں یہی حالات رہے تو سیاسی مبصرین پر ملا کہہ رہے ہیں مودی بھارت کا گورباچوف ثابت ہوگا۔

امیر کی آسائش سستی، غریب کی روٹی مہنگی



زاہدہ حنا

ایک مہذب سماج کی پہچان صرف اس کی معاشی ترقی، بلند عمارتوں، بڑی گاڑیوں یا اسٹاک ایکسچینج کے انڈیکس سے نہیں ہوتی بلکہ اس بات سے ہوتی ہے کہ وہاں عام انسان کس قدر، عزت اور اطمینان کے ساتھ زندگی گزار سکتا ہے۔ ریاست کی معاشی پالیسی کا بنیادی مقصد عوام کی زندگی میں آسانی پیدا کرنا، دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کو کم کرنا اور سماج کے کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کرنا ہونا چاہیے۔

پاکستان کی معاشی ترجیحات پر نظر ڈالیں تو ایک عجیب اور افسوس ناک تصویر سامنے آتی ہے۔ یہاں غریب آدمی کی روٹی مہنگی ہوتی جا رہی ہے جبکہ امیر طبقے کے مفادات کے تحفظ کے لیے مراعات اور سہولتوں کے نئے راستے تلاش کیے جاتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ حکومت کی نئی آٹو پالیسی کے نتیجے میں گاڑیوں کی قیمتوں میں لاکھوں روپے کی کمی کا امکان اور بعض ماڈلز کی قیمتوں میں کمی بھی دیکھنے میں آئی ہے، یہ اپنی جگہ ایک مثبت پیش رفت ہو سکتی ہے۔ صنعتوں کو فروغ دینا، مقابلے کی فضا پیدا کرنا اور صارفین کو بہتر مصنوعات مناسب قیمت پر فراہم کرنا کسی بھی حکومت کی ذمے داری ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا معاشی پالیسی کا اصل فائدہ صرف اس طبقے تک محدود رہنا چاہیے جو لاکھوں اور کروڑوں روپے کی گاڑیاں اور کوٹھیاں خریدنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ دوسری طرف روٹی، آٹا، دودھ، چینی، بجلی اور گیس کے بڑھتے نرخ عام آدمی کی زندگی کے لیے سوہان روح بنے ہوئے ہیں۔ روٹی کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو یہ محض ایک تجارتی خبر نہیں ہوتی بلکہ کروڑوں خاندانوں کے روزمرہ وجود کا مسئلہ ہوتی ہے۔ ایک مزدور، رکشہ ڈرائیور، دکان کا ملازم یا دیہاڑی دار شخص جب شام کو گھر لوٹتا ہے تو اس کے لیے گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کوئی خوش خبری نہیں ہوتی۔ اس کی پریشانی یہ ہے کہ اگلے دن بچوں کے لیے ناشتہ کہاں سے آئے گا؟ گھر کا راشن کیسے پورا ہوگا؟ اور بجلی کا بل ادا کرنے کے بعد کرایہ اور دواؤں کے لیے پیسے کہاں سے بچیں گے؟ گھروں کے چولہوں میں گیس کی فراہمی بھی لوڈشیڈنگ کی نذر ہو رہی ہے اور پورا ملک بتدریج ایل پی جی پر انحصار کرنے پر مجبور ہوتا جا رہا ہے۔ جو کچھ عرصہ پہلے 280 سے 300 روپے فی کلو گرام دستیاب تھی، اس کی قیمت اس بار 650 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ ایسے میں ایک عام مزدور اور کم آمدنی والا خاندان آخر اپنا چولہا کیسے جلائے؟ جب روٹی پکانے کا ایندھن ہی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو جائے تو حکومت کی معاشی ترجیحات پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ غریب کے لیے مسئلہ اب صرف آٹا خریدنے کا نہیں بلکہ روٹی پکانے کا بھی بن چکا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں حکومتی معاشی ترجیحات کا اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔ دنیا کی ترقی پسند معاشی فکر نے ہمیشہ اس اصول پر زور دیا ہے کہ سماج کے وسائل کی تقسیم میں انصاف ہونا چاہیے۔ دولت پیدا کرنے والے محنت کشوں کو زندگی کی بنیادی سہولتیں ملنی چاہییں اور جن طبقات کے پاس زیادہ دولت اثاثے اور معاشی طاقت ہے، انھیں ریاستی اخراجات میں نسبتاً زیادہ حصہ ادا کرنا چاہیے۔ ترقی پسند ٹیکس کا تصور اسی اصول پر قائم ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ کاروبار یا سرمایہ کاری کو سزا دی جائے بلکہ یہ ہے کہ سماج میں دولت اور وسائل سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے طبقات اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ ٹیکس ادا کریں۔ پاکستان میں معاملہ اکثر اس کے برعکس دکھائی دیتا ہے۔ بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ عام صارف پر منتقل ہوتا ہے۔ ایک غریب خاندان جب آٹا، خوردنی تیل، دودھ یا روزمرہ ضرورت کی دوسری اشیا خریدتا ہے تو وہ بھی ٹیکس ادا کر رہا ہوتا ہے۔ اس کے برعکس بڑی دولت، قیمتی جائیدادوں، غیر پیداواری اثاثوں اور غیر معمولی آمدنی رکھنے والوں پر مؤثر اور منصفانہ ٹیکس عائد کرنے کی سیاسی قوت اکثر کمزور پڑ جاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سرکاری خزانے میں حصہ ڈالنے کے لیے غریب اور متوسط طبقے کو بار بار قطار میں کھڑا کیا جاتا ہے جبکہ بااثر طبقات کے لیے رعایتوں اور استثنا کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ یہ صورت حال صرف معاشی ناانصافی نہیں بلکہ ایک گہرا سیاسی اور سماجی تضاد بھی ہے۔ جب حکومت عوام سے قربانی کا مطالبہ کرتی ہے تو اسے پہلے یہ بتانا چاہیے کہ قربانی کا بوجھ سب پر یکساں کیوں نہیں پڑتا، اگر بجلی مہنگی ہوتی ہے تو کارخانوں سے لے کر گھروں تک ہر صارف متاثر ہوتا ہے مگر ایک کم آمدنی والے گھرانے کے لیے بجلی کے بل میں چند ہزار روپے کا اضافہ بھی اس کے پورے ماہانہ بجٹ کو تباہ کر سکتا ہے۔ اسی طرح پیٹرول کی قیمت بڑھنے سے ٹرانسپورٹ خوراک اور دوسری اشیا کی قیمتیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ مہنگائی کا بوجھ صرف دکان پر ادا کی جانے والی رقم تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے معاشی ڈھانچے میں پھیل جاتا ہے۔ حکومتیں اکثر معاشی استحکام مالیاتی نظم و ضبط اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کی بات کرتی ہیں۔ یہ تمام چیزیں اہم ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ استحکام کس کے لیے؟ اگر قومی معیشت کے اعداد و شمار بہتر ہو رہے ہوں لیکن عام شہری کی قوت خرید مسلسل کم ہو رہی ہو، اگر اسٹاک مارکیٹ میں تیزی ہو لیکن مزدور کی اجرت سے گھر کا راشن پورا نہ ہوتا ہو، اگر نئی گاڑیوں کی قیمتیں کم ہوں لیکن آٹا روٹی خریدنا مشکل ہوتا جا رہا ہو تو ایسے استحکام کی سماجی معنویت کیا ہے۔ ریاست کا کام صرف سرمایہ کاروں کو اعتماد فراہم کرنا نہیں بلکہ شہریوں کو زندگی کا تحفظ بھی دینا ہے۔ سرمایہ کاری اسی وقت پائیدار ترقی میں تبدیل ہوتی ہے، جب اس کے ثمرات وسیع تر سماج تک پہنچیں۔ صنعت کار کو بجلی، ٹیکس اور درآمدات میں سہولت ملنی چاہیے لیکن اس سہولت کے ساتھ روزگار، مناسب اجرت، محنت کشوں کے حقوق اور صارفین کے مفادات کی ضمانت بھی ہونی چاہیے۔ کسی صنعت کو دی جانے والی رعایت کا جواز عوامی مفاد سے جڑا ہونا چاہیے نہ کہ محض منافع میں اضافے سے۔ پاکستان کو ایک ایسی ٹیکس پالیسی کی ضرورت ہے جو دولت کے ارتکاز کو کم کرے۔ زرعی آمدنی سمیت تمام بڑے معاشی شعبوں کو منصفانہ ٹیکس نظام کے دائرے میں لایا جائے، غیر ضروری ٹیکس چھوٹ ختم کی جائے، بڑے اثاثوں اور غیر پیداواری دولت پر مؤثر ٹیکس عائد ہو اور ٹیکس چوری کرنے والے طاقتور طبقات کو جواب دہ بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کم آمدنی والے خاندانوں کو بنیادی خوراک، تعلیم، صحت، رہائش اور ٹرانسپورٹ میں حقیقی ریلیف فراہم کیا جائے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کم از کم اجرت کو محض سرکاری نوٹیفکیشن تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اس پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ مزدور کی اجرت کا تعین اس کی بنیادی ضروریات اور مہنگائی کی حقیقی شرح کو سامنے رکھ کر ہونا چاہیے۔ ریاست کو تعلیم اور صحت پر اخراجات بڑھانے چاہییں تاکہ غریب خاندان بیماری یا بچوں کی تعلیم کے باعث قرضوں میں ڈوبنے پر مجبور نہ ہوں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ غربت کوئی قدرتی آفت نہیں، یہ معاشی اور سیاسی فیصلوں کا نتیجہ بھی ہوتی ہے۔ جب دولت چند ہاتھوں میں مرتکز ہو، جب محنت کی قدر کم ہو اور جب ریاستی پالیسیوں میں طاقتور طبقوں کی آواز عام شہری کی آواز سے زیادہ بلند ہو تو معاشی عدم مساوات بڑھتی ہے۔ ایک فلاحی ریاست کا تصور اسی وقت حقیقت بن سکتا ہے جب اس کی معاشی ترجیحات کا مرکز عام انسان ہو۔ امیروں پر ان کی استطاعت کے مطابق ٹیکس لگانا اور غریبوں کو بنیادی ضروریات زندگی میں ریلیف دینا کوئی خیرات نہیں بلکہ سماجی انصاف کا تقاضا ہے۔ کیا اس ملک کی معیشت اشرافیہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے چلائی جا رہی ہے یا ان کروڑوں انسانوں کے لیے بھی جن کی زندگی کا سب سے بڑا خواب یہ ہے کہ انھیں دو وقت کی روٹی، بچوں کی تعلیم اور ایک باعزت زندگی میسر آ سکے۔ اگر نئی معاشی پالیسیوں سے گاڑیاں خریدنے والوں کو ریلیف مل سکتا ہے تو پھر غریب کے لیے گندم، آٹا، چاول، دالیں، سبزیاں اور گھی، آئل بھی سستے ہونے چاہییں۔ اگر حکومت صنعت اور سرمایہ کاری کے لیے مراعات دے سکتی ہے

ڈونلڈ ٹرمپ کی شکست پر ممکنہ اثرات



سلمان عابد

امریکا کے حالیہ مڈٹرم انتخابات میں ری پبلیکن پارٹی اور ڈونلڈ ٹرمپ کی شکست دیوار پر لکھی ہوئی تھی کیونکہ انتخابات سے قبل ہی تمام تر اہم سروے کے نتائج میں وہ ڈیموکریٹس کے مقابلے میں پیچھے کھڑے نظر آئے۔ حالانکہ ڈونلڈ ٹرمپ نے ماضی میں جہاں اپنے سیاسی مخالفین کو شکست دی تھی وہیں ان کے خلاف ہونے والے میڈیا سروے کے نتائج بھی ٹرمپ کی جیت کو روک نہیں سکے تھے۔ لیکن اس بار جو میڈیا کی سطح پر ٹرمپ مخالف سروے آئے وہ درست ثابت ہوئے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی شکست کی چند بنیادی وجوہات تھیں۔ اول ڈونلڈ ٹرمپ نے خود کو امریکا اور عالمی دنیا میں جنگ مخالف شخصیت کے طور پر پیش کیا تھا اور وہ کہتے تھے کہ ہمیں جنگ اور جنگی تنازعات میں الجھنے کی بجائے عملاً اپنی توجہ معیشت کی ترقی پر دینی چاہیے۔ وہ پاکستان اور بھارت میں بھی جنگ کے مقابلے میں امن کے حامی تھے اور اس کی پیش کش دونوں ممالک کو کر چکے تھے۔ لیکن حالیہ امریکا ایران جنگ کے نتیجے میں ان کی جنگ مخالف شخصیت بری طرح داخلی اور خارجی سطح پر متاثر ہوئی اور امریکا سمیت دیگر ملکوں میں ان کی سیاسی مقبولیت میں بہت کمی آئی۔ دوم یہ جو ایران مخالفت میں ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر باہمی گٹھ جوڑ ایران کے خلاف بنایا اسے بھی امریکی عوام نے مسترد کر دیا اور وہ سمجھے کہ ٹرمپ نے اسرائیلی مفادات کے پیش نظر امریکا کو اس جنگ میں دھکیلا ہے۔ اسی طرح جو کچھ اسرائیل نے غزہ میں کیا اس پر امریکی صدر کی خاموشی کو بھی امریکا میں پسند نہیں کیا گیا۔ یہ جو امریکا سمیت دنیا میں معاشی بدحالی اور مہنگائی کا طوفان آیا ہے امریکی عوام اس کو ٹرمپ حکومت کی جنگ پر مبنی پالیسی یا مہم جوئی یا ایڈونچرز کی سیاست سے جوڑتے ہیں۔ امریکا میں موجود پاکستانی بھی ٹرمپ پالیسی سے خوش نہیں تھے اور ان انتخابات میں ٹرمپ کی مخالفت میں پاکستانی ووٹرز نے بھی فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ امریکی عوام یہ بھی سمجھتے ہیں ٹرمپ ایران جنگ کے نتیجے میں امریکا کا طاقت ور ہوا اس کی دفاعی طاقت کے مقدمے کو کمزور کیا اور لوگ امریکا کے مقابلے میں ایران کی مزاحمت کی پذیرائی کر رہے ہیں۔ اب ان انتخابات کے نتائج کے بعد ڈیموکریٹس نے سینٹ اور ہاؤس آف ریپرزینٹیٹو دونوں پر سبقت حاصل کر لی ہے۔ یہ نتائج بنیادی طور پر ری پبلیکن پارٹی و ٹرمپ کی پالیسیوں کے خلاف سخت عوامی ردعمل تھا۔ کیونکہ عالمی سطح پر ایک سروے کے مطابق امریکا کے 60 فیصد عوام نے ایران کے خلاف جنگ کے فیصلے کو غلط قرار دیا ہے۔ خود امریکا کے وائس پریزیڈنٹ جے ڈی وینس نے اعتراف کیا ہے کہ ایران سے جنگ ہی ہار کی وجہ بنی ہے اور اب خود امریکی صدر ٹرمپ نے بھی اس شکست کو ایران کے خلاف جنگ ہی سے جوڑا ہے۔ اسی طرح کیونکہ ٹرمپ نے 2024 کے ہونے والے انتخابات میں مہنگائی کے خاتمہ کو بڑا ایجنڈا قرار دیا تھا وہ مہنگائی کے خاتمہ کی بجائے جنگوں کی سیاست میں الجھ کر امریکا میں مہنگائی پیدا کرنے کا سبب بنے۔ اسی طرح یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ٹرمپ ان انتخابات کے نتائج کے بارے میں زیادہ خوش فہمی کا شکار تھے اور کئی اہم افراد انھوں نے ایسے امیدوار کے طور پر اتارے جو ڈیموکریٹس کے مقابلے میں کمزور تھے۔ جب کہ دیگر مسائل میں حکومت پر کرپشن کے الزامات، داخلی سطح پر امریکی امیگریشن پالیسی پر تحفظات کے باعث لوگ داخلی محاذ پر نالاں تھے۔ اسی طرح اس پہلو کو بھی نظرانداز نہ کیا جائے کہ اب دنیا میں جنگ مخالف تحریک دیکھنے کو مل رہی ہے جس کی قیادت نئی نسل جین زی کے ہاتھوں میں ہے۔ وہ جنگ کے مقابلے میں امن، سیکیورٹی سمیت معاشی تحفظ چاہتے ہیں۔ یہ نسل مسلسل ہر ملک میں اس کے روایتی نظام کو چیلنج کر رہی ہے۔ اب ان نتائج کے بعد یقینی طور امریکا کی داخلی سیاست میں ڈونلڈ ٹرمپ کی بطور صدر داخلی سیاست کمزور ہوئی ہے اور پہلے سے زیادہ طاقت ور صدر نہیں رہے۔ اگلے دو برس یعنی 2029 تک ان کو کمزور وکٹ پر ہی کھیلنا ہوگا اور اس بات کے واضح امکانات ہیں کہ سیاسی اور قانونی محاذ پر قانون سازی اور سیاسی ایجنڈے کی تکمیل میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جب کہ اس کے مقابلے میں ٹرمپ مخالف ڈیموکریٹس ان کی سیاست کے خلاف نہ صرف نئی سیاسی صف بندی کریں گے بلکہ دونوں ایوانوں میں وہ ٹرمپ حکومت کو ٹف ٹائم دینے کی مکمل صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اس بات کے امکانات بھی ہیں کہ ٹرمپ موجودہ حالات میں نہ صرف ایران سے جنگ سے گریز کریں گے بلکہ اب وہ خود بھی اسرائیل میں کمزور نیتن یاہو سے بھی فاصلہ کر کے اپنی پوزیشن کو بحال کرنے کی کوشش کریں گے۔ اگرچہ ٹرمپ اپنے فیصلوں میں ویٹو کا استعمال کر سکتے ہیں مگر عملاً ان کی پوزیشن کمزور ہوئی ہے۔ اب ٹرمپ کو ایران کے خلاف جنگ کے مقابلے میں ڈپلومیسی کی طرف توجہ دینی ہوگی اور یہ ان پر امریکا کی داخلی سیاست کا دباؤ بھی ہوگا۔ خلیج کی ریاستوں کی سطح پر بھی ان کو اسرائیلی ایجنڈے سے ہٹ کر کچھ نیا کرنا ہوگا تاکہ وہاں بھی حالات بدل سکیں۔ خلیجی ممالک اور ان کے حکمرانوں کے امریکا اور ٹرمپ کے ساتھ کیے ہوئے کئی تجارتی معاہدے متاثر ہو سکتے ہیں۔ جب کہ اسی طرح پاکستان اور امریکا بالخصوص ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان بھی کافی گرم جوشی کے تعلقات ہیں۔ ری پبلیکن پارٹی کا عمومی رویہ ہمیشہ سے پاکستان کی حمایت سے جڑا ہوتا ہے جب کہ اس کے مقابلے میں ڈیموکریٹس پاکستان کے بارے میں یا ان کی پالیسیوں پر سخت گیر رویہ رکھتے ہیں۔ مثلاً جمہوریت، انسانی حقوق، شہری آزادیاں، میڈیا اور سول سوسائٹی یا متبادل آوازوں کی قبولیت، دہشت گردی جیسے معاملات پر وہ ہمیشہ سے سوالات اٹھاتے رہتے ہیں اور دونوں ایوانوں میں وہ خاموش نہیں رہیں گے اور ٹرمپ حکومت پر اپنا دباؤ ڈالیں گے۔ کچھ لوگ یا تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ حکمران طبقات نے امریکا میں تعلقات کو مضبوط بنایا اور اب ہمیں ڈونلڈ ٹرمپ اور ڈیموکریٹس کی پالیسیوں کے درمیان توازن پیدا کرنا ہوگا۔ اگرچہ فوری طور پاکستان اور امریکا تعلقات متاثر نہیں ہوں گے لیکن امریکا سے مستقبل میں باہمی تعلقات کے تناظر میں ہمیں محتاط پالیسی اختیار کرنا ہوگی۔ بالخصوص اس میں ڈیموکریٹس سے سفارتی تعلقات اور لابنگ پر مبنی پالیسی اور دوطرفہ بات چیت کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا۔ پاکستان کے پاس عملاً ایک اچھا موقع ہے کہ وہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی اور ثالثی میں اہم کردار ادا کر کے امریکا کی دونوں جماعتوں کی بڑی حمایت کو حاصل کر سکتا ہے۔ پہلے ہی موجودہ امریکی قیادت پاکستان سے مطمئن بھی ہے اور خوش بھی، اسی حکمت عملی کے تحت توازن پر مبنی پالیسی ہمارے ہی مفاد میں ہوگی۔ البتہ پاکستان کو اپنے داخلی سیاست کے وہ مسائل جس پر ڈیموکریٹس تحفظات رکھتے ہیں اس پر اپنی کارکردگی کو موثر بنانا ہوگا تاکہ ہم وہاں بھی اپنا مقدمہ بہتر کر سکیں۔ کیونکہ اب جس طرح سے دونوں ایوانوں میں ری پبلیکن کے مقابلے میں ڈیموکریٹس کو برتری حاصل ہوئی ہے تو دیکھنا یہ ہے کہ وہ پاکستان کے معاملات پر کیا پالیسی اپناتے ہیں۔ ہمیں اس پہلو سے بھی خبردار رہنا ہوگا کہ ہمیشہ سے ڈیموکریٹس کے بھارت سے تعلقات مثالی رہے ہیں اور یقینی طور پر ڈیموکریٹس کی دونوں ایوانوں میں بڑی برتری پر بھارت مطمئن ہوگا۔

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
عابد حسین بنام محمد صدام یاسین
2026-11-03 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پرگاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 9 مرلے 2 سرسائی کھیوٹ 5 4/ 5 4، 6 4/ 6 4 کھاتہ 325/326 تا 330/327 واقع موضع جڑوں کلاں تحصیل وضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفتر اہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے
سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
راشد محمود بنام محمد عثمان
2026-11-03 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پرگاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 5 مرلے کھیوٹ 1/1 کھاتہ 994 واقع موضع سونکیاہ تحصیل وضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفترا ہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے
سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
قریشہ بی بی بنام عبدالشکور خان
2026-11-03 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پرگاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 1 مرلہ 7 سرسائی کھیوٹ 20 کھاتہ 95 واقع موضع کھاڑک تحصیل وضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفترا ہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے
سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
محمد طاہر یونس بنام عبدالغفور
2026-11-03 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پرگاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 4 مرلے 4 سرسائی کھیوٹ 9/9 کھاتہ 57 تا 59 خسرہ 1200 واقع موضع لڈر تحصیل وضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفترا ہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے
سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
بشارت محمود بنام ممتاز رسول
2026-11-03 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پرگاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 1 کنال 5 مرلے 5 سرسائی کھیوٹ 19 کھاتہ 88 خسرہ 802 من واقع موضع جڑول کلاں تحصیل وضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفترا ہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے
سب رجسٹرار میرپور

بقیہ 1

کے باوجود امریکی خارجہ پالیسی میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں کیونکہ خارجہ پالیسی کے بنیادی اختیارات صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وائٹ ہاؤس کے پاس ہی رہیں گے تاہم اسرائیل کے لیے امریکی امداد اور حمایت کے معاملے پر کانگریس کی جانب سے دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ امریکی کانگریس خارجہ پالیسی پر اثرانداز ہونے کی صلاحیت ضرور رکھتی ہے، وہ فنڈنگ روک سکتی ہے، تحقیقات شروع کرسکتی ہے اور حکومتی اخراجات کی نگرانی کرسکتی ہے لیکن خارجہ پالیسی کا بنیادی اختیار وائٹ ہاؤس کے پاس ہوتا ہے۔ ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز کی پاکستان کے حوالے سے پالیسی میں کوئی واضح اور مستقل فرق نہیں، دونوں جماعتوں کے دور حکومت میں پاکستان کے امریکہ کے ساتھ تعلقات اچھے بھی رہے ہیں اور خراب بھی ہوئے ہیں۔ یہ تاثر مکمل طور پر درست نہیں کہ ریپبلکنز کے دور میں پاکستان کے تعلقات ہمیشہ بہتر رہتے ہیں، کیونکہ سابق امریکی صدر جارج بش سینئر کے دور میں بھی پاکستان پر جوہری پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ امریکی خارجہ پالیسی کا تعین دونوں جماعتوں کی سیاسی شناخت سے زیادہ امریکہ کے قومی مفادات اور ان مفادات میں پاکستان کے کردار کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان مسائل دوطرفہ سطح پر حل ہونے چاہئیں اور پاکستان کو اس معاملے میں کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے افغانستان کے ساتھ تعلقات میں چین کے ممکنہ کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چین کے افغان طالبان حکومت کے ساتھ روابط موجود ہیں، اس لیے وہ اس معاملے میں کردار ادا کرسکتا ہے، جبکہ امریکہ کے کابل کے ساتھ روابط نہ ہونے کے برابر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوطرفہ مذاکرات کی بحالی کے فی الحال کوئی آثار نظر نہیں آتے اس لیے قانونی راستوں پر توجہ دینا زیادہ اہم ہوگیا ہے

بقیہ 2

اس مشاورتی اجلاس کا بنیادی مقصد پاکستان میں لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کے مانیٹرنگ اور سپرویژن کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع، معیاری اور قابل عمل فریم ورک کی تیاری پر غور کرنا تھا، تاکہ فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کی کارکردگی، خدمات کی فراہمی اور جوابدہی کے نظام کو بہتر بنایا جاسکے۔ اجلاس کے دوران مجوزہ مانیٹرنگ اینڈ سپرویژن فریم ورک اور اس سے منسلک جائزہ لینے کے طریقہ کار (ٹول) کو شرکاء کے سامنے پیش کیا گیا، جس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے مجوزہ فریم ورک کو مزید مؤثر، قابل عمل اور پائیدار بنانے کے لیے اپنی قیمتی آراء، سفارشات اور تکنیکی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں نگرانی اور معاونت کے موجودہ نظام میں پائی جانے والی خامیوں کی نشاندہی، لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بہتر رہنمائی اور معاونت فراہم کرنے، ادارہ جاتی جوابدہی کو مضبوط بنانے اور ان کی کارکردگی کی مؤثر جانچ پڑتال کے ساتھ فیڈ بیک کے نظام کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ شرکاء نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ایک یکساں اور معیاری نظام وضع کیا جائے، جس کے ذریعے لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لینے اور کمیونٹی کی سطح پر صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد مل سکے۔ مشاورتی اجلاس میں ہیلتھ سروسز اکیڈمی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شہزاد علی خان، ڈین اسکول آف مڈوائفری و ڈائریکٹر پراجیکٹس ڈاکٹر مریم سرفراز، یو این ایف پی اے کے پروگرام اسپیشلسٹ ڈاکٹر جمیل احمد اور وزارت قومی صحت خدمات، ضوابط و رابطہ کی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل ڈاکٹر بینش پروین نے خصوصی شرکت کی اور اپنے تجربات، تکنیکی معلومات اور تجاویز سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کی پیشہ ورانہ کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری، مسلسل معاونت، بہتر نگرانی اور شفاف جوابدہی کا نظام ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ فریم ورک کو زمینی حقائق اور عملی ضروریات کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے تاکہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کو درپیش مسائل کا مؤثر حل نکالنے کے ساتھ خدمات کی فراہمی میں بہتری، شفافیت اور کارکردگی میں مسلسل اضافے کو یقینی بنایا جاسکے۔ اجلاس کو پاکستان میں لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کے لیے ایک جامع اور معیاری مانیٹرنگ اینڈ سپرویژن فریم ورک کی تیاری کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ مجوزہ فریم ورک کے

ذریعے فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کی استعداد اور کارکردگی میں اضافے، بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور ملک بھر میں کمیونٹی کی سطح پر معیاری طبی سہولیات تک عوام کی رسائی بہتر بنانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ ہیلتھ سروسز اکیڈمی اور یو این ایف پی اے پاکستان کے اس مشترکہ اقدام کا مقصد شواہد پر مبنی صحت پالیسیوں کو فروغ دینا، ملک کے بنیادی صحت کے ڈھانچے کو مستحکم بنانا اور عوام کے لیے صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے، بالخصوص خواتین، ماؤں، بچوں اور پسماندہ و محروم طبقات کی صحت کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دینا ہے

بقیہ 3

غرض سے موقع پر جاری کام کو بند کروا دیا ہے اور سڑک سے میٹریل ہٹوا کر راستے کو واگزار کروادیا ہے۔ اس اہم کاروائی پر شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہا ہے

بقیہ 4

جاری کیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے اور درخواستوں پر میرٹ، شفافیت اور قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سارہ حیات نے افسران پر زور دیا کہ عوام کو تیز رفتار، شفاف اور میرٹ پر مبنی خدمات کی فراہمی اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور شہریوں کو درپیش مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان کو بھی ہدایت کی کہ وہ اپنے دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی کے تحت عوام کے لیے دستیاب رہیں، شہریوں کے مسائل براہ راست سنیں اور ان کے حل کے لیے ترجیحی بنیادوں پر مؤثر اقدامات یقینی بنائیں

بقیہ 5

ٹی اے سے باقاعدہ لائسنس یافتہ اداروں کو ہی مخصوص بینڈ وڈتھ اور پیکجز سمیت بینڈ وڈتھ فراہم کرسکتے ہیں، جبکہ غیر لائسنس یافتہ ادارے یا ڈسٹری بیوٹرز کو آئی پی بینڈ وڈتھ، پینل سروسز، ای ون (E1)، ڈی پی ایل سی (DPLC) یا اس نوعیت کی دیگر خدمات فراہم کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ مزید برآں، انٹرنیٹ سروسز کے بل اور رسیدیں متعلقہ ایف ایل ایل یا کلاس لائسنس یافتہ ادارے کی جانب سے، حسب اطلاق، جاری کرنا ضروری ہے۔ اجلاس میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ انٹرنیٹ سروسز کے کلاس لائسنس یافتہ ادارے صرف براہ راست صارفین کو خدمات فراہم کرنے کے مجاز ہیں اور انہیں آگے فروخت کے لیے ہول سیل بینڈ وڈتھ فراہم کرنے کی اجازت نہیں۔ لائسنس یافتہ آپریٹرز نے لائسنسنگ تقاضوں سے متعلق آگاہی کے فروغ اور ریگولیٹری ضوابط پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے پی ٹی اے کے ساتھ بھرپور تعاون کا اظہار کیا۔ شرکاء نے غیر قانونی انٹرنیٹ سروسز کی روک تھام اور لائسنس یافتہ آپریٹرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے پی ٹی اے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے غیر مجاز سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی اور ٹیلی کام شعبے کی منظم ترقی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی

بقیہ 6

فوری نشاندہی، رپورٹنگ اور ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی پر اتفاق کیا گیا، ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ سائبر جرائم بالخصوص CSAM کا مؤثر مقابلہ کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان قریبی رابطہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے مجرمان کے خلاف بروقت کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے معلومات کے بروقت تبادلے اور مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا، اے آئی جی ہمایوں بشیر اور ایس ایس پی عمر ریاض چیمہ نے سائبر جرائم بالخصوص CSAM کے خلاف این سی سی آئی اے کے کردار کو سراہا اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، ملاقات کے اختتام پر تمام فریقین نے باہمی رابطہ مزید مضبوط بنانے، CSAM کے خاتمے اور ڈیجیٹل اسپیس میں شہریوں بالخصوص بچوں کے تحفظ کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا

بقیہ 7

تحفظ، مالی فراڈ، آن لائن گیمنگ اسکیمز اور پیکا ایکٹ 2016 (ترمیمی 2025) کے اہم قانونی پہلوؤں کے بارے میں بریفنگ دی جارہی ہے۔ شرکاء کو این سی سی آئی اے پورٹل اور ہیلپ لائن کے ذریعے سائبر کرائم رپورٹ کرنے کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا جارہا ہے تاکہ کسی بھی آن لائن جرم کی صورت میں بروقت متعلقہ ادارے سے رجوع کیا جاسکے۔ شرکاء نے نوجوانوں میں آگاہی کے فروغ کے لیے این سی سی آئی اے کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ نوجوانوں میں سائبر آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور این سی سی آئی اے محفوظ ڈیجیٹل ماحول کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے۔ آگاہی سیشنز کا سلسلہ تمام سرکلز میں جاری رہے گا۔ شہری کسی بھی سائبر جرم کی اطلاع ہیلپ لائن 1799 پر دیں یا قریبی سرکل میں رپورٹ کریں

بقیہ 8

میں 35 لاکھ نئے لوگ آئیں گے۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق مقامی کرنسی کی ترسیل 2.14 فیصد سے بڑھ کر 1.16 فیصد تک پہنچ گئی جس کی وجہ سے بھی پاکستان میں مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہوا۔ مالی طور پر غیر مستحکم توانائی کا شعبہ معیشت کے لیے خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان کو اگلے 2 سال تک سالانہ 22 ارب ڈالر کی بیرونی فنانسنگ درکار ہے جبکہ اس سال معاشی شرح نمو دیگر علاقائی ممالک کے مقابلے سب سے کم رہے گی۔ پاکستان میں رواں مالی سال معاشی شرح نمو 6.3 فیصد ہدف کے مقابلے 2. 8 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ اگلے مالی سال معاشی ترقی کی رفتار بڑھ کر 2.3 فیصد ہو جائے گی جبکہ پاکستانی معیشت کو بھاری بیرونی فنانسنگ سمیت بلند خطرات کا سامنا ہے۔ رواں سال مہنگائی کی اوسط شرح 11.1 فیصد تک رہنے کا امکان ہے، ڈبل ڈیجٹ مہنگائی کی بڑی وجہ مقامی سطح پر بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ قرار دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں اگلے مالی سال مہنگائی کم ہو کر 9 فیصد کے سنگل ڈیجٹ پر آجائے گی، رواں سال کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 6.0 فیصد اور اگلے سال 0.7 فیصد ہونے کا تخمینہ ہے جبکہ اس سال مالی خسارہ 8.6 فیصد سے بڑھ کر 6.7 فیصد تک جانے کا امکان ہے۔

بقیہ 9

ن 4 افراد کو گرفتار کر کے 10 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس نے تھانہ چکالہ، مورگاہ اور کھوتہ کے علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے ملزمان کو حراست میں لیا اور ان کے قبضے سے شراب اور غیر قانونی اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر کے مقدمات درج کر لیے۔ ڈویژنل ایس پیز کا کہنا ہے کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

بقیہ 10

تشکیل دے دی گئی ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا

بقیہ 11

بغیر دنیا و آخرت میں نجات ممکن نہیں اللہ سے دوستی کرلو، ساری مشکلات سے نجات مل جائے گی، اپنی زبان کو قابو میں رکھو مغفرت کے لئے سب سے بڑا عمل اپنی زبان سے کسی کو نقصان نہ پہنچا۔ خود کو اور اپنی نسلوں کو غیبت سے بچاؤ، معاشرہ سلجھ جائے گا، معاشرے میں امن قائم ہوجائے گا۔ مقررین نے کہا کہ اپنے دلوں کو کدورتوں اور بغض سے پاک رکھو اللہ کی رحمت نازل ہوگی

سارا اسلام، سارا دین اور ساری تبلیغ صرف دو عمل پر مشتمل ہے، زبان کی حفاظت اور دل کا صاف ہونا۔ زندگی کا جتنا وقت حضور اکرم ﷺ کی محبت اور پیروی میں خرچ ہوگا وہی نفع کا سبب بنے گا، دنیا کی محبت سے نجات حاصل کرلو، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اپنے کپڑوں کو پاک رکھنے کیساتھ اپنے دلوں کو بھی صاف رکھو جس سے تمہارا تن اور من صاف ہوجائے گا، آج دنیا کی محبت میں دین کو فراموش کردیا گیا ہے مصائب اور آلام کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں جسکی سب سے بڑی وجہ مسلمانوں کے دلوں کا نفرتوں سے بھرا ہونا ہے جب تک دلوں میں اسلام نہیں آتا ہماری عملی زندگی بیکار ہے، اخلاق اسلامی بنیادی اکائی ہے اگر اس کو ہی چھوڑ دیا تو پھر باقی معاملات کیسے پایہ تکمیل تک پہنچیں گے۔ عبادات کیساتھ ساتھ معاملات کی حفاظت کرنا ضروری ہے، دنیا میں اگر کوئی نقل کرتا پکڑا جائے تو اسکو کمرہ امتحان سے نکال دیا جاتا ہے لیکن اگر کوئی آقائے کائنات ﷺ کی نقل کرے تو اسکے لئے کامیابی، کامرانی کی گارنٹی ہے، نبی اکرم ﷺ کی سنتوں اور حرمت کے محافظ بن جاو دنیا بھی سنور جائیگی اور آخرت بھی۔ ختم نبوت کے عقیدے کے بغیر سارے اعمال فارغ ہیں اپنے عقیدوں کو درست کرلو۔ نبی اکرم ﷺ کے طریقے اور سنت کے بغیر کیا جانے والا عمل غارت ہے نبی کریم ﷺ کے ادب کے بغیر کوئی کامیابی نہیں مل سکتی۔ عقیدہ ختم نبوت کو عام کرو، گھروں میں بازاروں میں دوستوں میں محافل میں عام کرو اسی میں کامیابی ہے، اللہ تک پہنچنے کا واحد ذریعہ آقائے کائنات ﷺ ہیں، بصورت محمد ﷺ اور سیرت محمد ﷺ کو اپنا لو۔ کسی کی عزت نفس مجروح نہ کرو، انسانیت کی عزت کرو اللہ سے دوستی کرو وہ سخی ہے اور وہ کسی سے دوستی توڑتا نہیں کسی کو مایوس نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ کسی بخیل سے دوستی کرتا ہے، لوگوں کے کام آنا ہی انسانیت کا فلسفہ ہے، کوئی ضرورت مند آئے تو اسکی تذلیل نہ کرو اسکا ادب کرو اسکی، داد رسی کرو اسکی معاونت کرو کیونکہ اللہ نے تمہیں اس قابل بنایا ہے تو اسکو تیرے پاس بھیجا ہے۔

بقیہ 12

ہے۔ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد کی فضا کو مزید مضبوط بنانا اور شہریوں کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ، فوری اور شفاف انصاف کی فراہمی اور بہترین پولیسنگ سروسز بنیادی ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ڈی پی او نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات ترجیحی بنیادوں پر مقررہ وقت کے اندر نمٹائی جائیں اور ہر صورت میرٹ اور قانون کے مطابق انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 13

کے ذریعے امن وامان کی صورتحال مزید بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر زیر تربیت اے ایس پیز نے پولیسنگ، انتظامی امور، جرائم کی روک تھام، فیلڈ کمانڈ اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے متعلق مختلف سوالات کیے، جن کے آر پی او نے تفصیلی جوابات دیے اور اپنے عملی تجربات کی روشنی میں رہنمائی فراہم کی۔ بابر سرفراز الپا نے کہا کہ پولیس سروس ایک اہم قومی ذمہ داری ہے، جس میں قیادت، پیشہ ورانہ صلاحیت، قانون کی بالادستی، میرٹ اور عوامی خدمت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایک اچھے پولیس افسر کے لیے ضروری ہے کہ وہ قانون کے مطابق غیر جانبدارانہ فیصلے کرے، شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور احترام سے پیش آئے اور اپنے اختیارات کو عوام کے تحفظ اور خدمت کے لیے استعمال کرے۔ دورے کا مقصد زیر تربیت افسران کو پولیسنگ کے عملی پہلوؤں، ریجنل پولیس کے انتظامی ڈھانچے اور فیلڈ کمانڈ کے تجربات سے روشناس کرانا تھا تاکہ وہ اپنی تربیت کے دوران حاصل ہونے والے علم کو عملی میدان میں مؤثر انداز میں بروئے کار لاسکیں۔ بریفنگ کے اختتام پر زیر تربیت افسران نے آر پی او راولپنڈی کو اعزازی شیلڈ پیش کی، جبکہ آر پی او نے بھی ریجنل پولیس آفس کی جانب سے افسران کے وفد کو اعزازی شیلڈ پیش کی

بقیہ 14

یم اور اس کے گردونواح میں مشکوک افراد، اشیاء اور سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سیکیورٹی ڈیوٹی پر تعینات تمام افسران و اہلکار اپنے مقررہ پوائنٹس پر موجود رہیں اور فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی نہ برتی جائے۔ آر پی او نے مزید کہا کہ سیکیورٹی پر مامور نفری کی مسلسل مانیٹرنگ، تمام ڈیوٹی پوائنٹس کے درمیان مؤثر رابطے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ کاری برقرار رکھی جائے، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری نمٹنے کے لیے مربوط رسپانس میکانزم یقینی بنایا جائے۔ شائقین کرکٹ کی آمدورفت کو سہل بنانے، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو کم سے کم مشکلات سے بچانے کے لیے مؤثر ٹریفک انتظامات بھی کیے جائیں۔ بابر سرفراز الپا نے کہا کہ کھلاڑیوں، آفیشلز، شائقین کرکٹ اور شہریوں کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ تمام افسران و اہلکار پیشہ ورانہ ذمہ داری، نظم وضبط اور مکمل الرٹنس کے ساتھ فرائض سرانجام دیں تاکہ پاک سری لنکا ٹیسٹ میچ کا پرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں انعقاد یقینی بنایا جاسکے

بقیہ 15

اطمینانی اور سیاسی مخالفت میں اضافے نے سفارت کاری کے امکانات کو تقویت دی ہے۔ پاکستان، قطر اور عمان سفارتی رابطوں میں سہولت کاری کر رہے ہیں، جبکہ چین بھی جنگی کشیدگی کے خاتمے کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ چین کے کردار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیجنگ محتاط سفارتی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہے اور پاکستان اور چین کے پانچ نکاتی تجاویز میں طے کردہ اصولوں کی حمایت کر رہا ہے، جن میں جنگ بندی، مذاکرات، شہری تنصیبات کا تحفظ، آزادانہ بحری آمدورفت اور اقوام متحدہ کے منشور کی پاسداری شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتا ہوا عالمی نظام کثیر قطبی شکل اختیار کر رہا ہے، جس میں امریکہ، چین، گلوبل ساؤتھ اور پاکستان، ترکیہ اور انڈونیشیا سمیت ابھرتی ہوئی درمیانی طاقتیں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت، بلاک چین، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور ڈیجیٹلائزیشن کو بھی عالمی تبدیلیوں کا اہم محرک قرار دیا، علاقائی سلامتی کے تناظر میں سردار مسعود خان نے سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے اشتراک سے مکہ الائنس کے قیام کو تاریخی پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں اس تعاون کو قطر، مصر، بحرین، کویت، انڈونیشیا، ملائیشیا اور اردن سمیت دیگر ممالک تک وسعت دی جاسکتی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ مشترکہ دفاعی صلاحیت اور اجتماعی فوجی قوت کے ساتھ سفارت کاری کو بھی جاری رکھنا ہوگا، بالخصوص ایران اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پاکستان کو یمن کے داخلی تنازع میں براہ راست ملوث ہونے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ باب المندب آبنائے کے اطراف کشیدگی میں مزید اضافہ پورے خطے، بشمول پاکستان، کے مفادات کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایسی کثیر الجہتی خارجہ پالیسی اپنانی چاہیے جس کے تحت مسلم دنیا کے ساتھ قریبی تعلقات برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ چین اور امریکہ کے ساتھ روابط میں توازن قائم رکھا جائے اور روس سمیت ترقی پذیر دنیا کے ساتھ تعاون کے نئے امکانات بھی تلاش کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ واشنگٹن میں پاکستان کی سفارتی کامیابیوں کو برقرار رکھنے اور بھارت کے ساتھ رابطے کے ذرائع کھلے رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ پاکستان کو درپیش بنیادی چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے سابق سفیر نے بھارت سے لاحق سلامتی کے خطرات اور افغانستان کے راستے دہشت گردی کے خدشات کو نظرانداز نہ کرنے پر زور دیا، تاہم ان کا کہنا تھا کہ معیشت کو قومی ترجیحات میں مرکزی حیثیت حاصل رہنی چاہیے۔ انہوں نے دانشورانہ ملکیت کے حقوق کے مؤثر تحفظ، کاروبار کے لیے سازگار

ماحول، ٹیکس نظام کو معقول بنانے، ناجائز منافع خوری اور غیر ضروری سبسڈیز کے خاتمے، نجی شعبے کی شمولیت بڑھانے اور عالمی ویلیو چینز میں پاکستان کی مؤثر شراکت داری کو ناگزیر قرار دیا۔ سردار مسعود خان نے زور دیا کہ معاشی اصلاحات کے ساتھ سیاسی استحکام اور سیاسی جماعتوں کے درمیان تعمیری تعاون بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد کا مطلب تمام معاملات پر مکمل اتفاق رائے نہیں، تاہم قومی مفادات کے فروغ اور پاکستان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے کم از کم مشترکہ قومی سوچ اور اتفاق رائے ناگزیر ہے۔

بقیہ 16

مریض اور حاملہ خواتین متاثر ہو رہے ہیں۔ ہسپتالوں میں سانس کی تکالیف، آنکھوں میں جلن، گلے کی خرابی، نزلہ اور کھانسی کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ہوا میں موجود زہریلے باریک ذرات پھیپھڑوں کے علاوہ دل اور خون کی شریانوں کو بھی متاثر کرتے ہیں، جس کے اثرات طویل مدت تک انسانی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر سال سموگ کے موسم میں وقتی پابندیوں، جرمانوں اور اعلانات کے ذریعے اپنی ذمہ داری پوری کرنے کا تاثر دیتی ہے، مگر مستقل اور مؤثر منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ مہنگائی نے پہلے ہی غریب خاندانوں سے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل بنا دیا ہے۔ بے روزگاری کے باعث نوجوان مایوسی کا شکار ہیں، ظالمانہ ٹیکسوں اور بڑھتے ہوئے یوٹیلیٹی بلوں نے کاروباری سرگرمیوں اور عام آدمی کی قوت خرید کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں سموگ کے باعث مزدوروں کی روزانہ اجرت، چھوٹے کاروبار اور تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہونا غریب طبقے کے لیے ایک اور بڑا معاشی دھچکا ہے۔ حکومت کو عوام کی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے انہیں ریلیف فراہم کرنا چاہیے۔ امیر جماعت اسلامی پنجاب نے مطالبہ کیا کہ سموگ کے خاتمے کے لیے سال بھر جاری رہنے والا جامع منصوبہ بنایا جائے، آلودگی پھیلانے والے اداروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے، ہسپتالوں میں سانس کے مریضوں کے لیے خصوصی سہولیات اور مفت ادویات فراہم کی جائیں، متاثرہ مزدور طبقے کے لیے ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے اور فضائی معیار کے مستند اعداد وشمار عوام کے سامنے رکھے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو صاف ہوا، روزگار، معاشی تحفظ اور صحت مند ماحول فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، محض اعلانات سے مسائل حل نہیں ہوں گے، اس کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کرنا ہوں گے

بقیہ 17

عہدیداروں اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں رسجا کے چیئرمین شکیل اعوان، سیکرٹری امبرین علی، زاہد فاروق ملک، شاکر عباسی، اصغر علی مبارک، فرحان جعفری، سیکرٹری اطلاعات عاصم ریاض اور دیگر ممبران شریک تھے۔ اس موقع پر رسجا کے عہدیداروں اور ممبران نے ایس ایس پی آپریشنز ملک طارق محبوب کو پھولوں کے گلدستے پیش کیے۔ چیئرمین رسجا شکیل اعوان نے ایس ایس پی آپریشنز کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ملک طارق محبوب نے کہا کہ الحمدللہ راولپنڈی میں قومی اور بین الاقوامی کرکٹ ایونٹس کا کامیاب انعقاد ہوا ہے، کرکٹ ایونٹس کے دوران پولیس فورس کا 70 فیصد حصہ سیکیورٹی اور شہریوں کی سہولت کے لیے مامور کیا جاتا ہے، جبکہ 6 ہزار اہلکار فرائض انجام دیتے ہیں۔ اس موقع پر رسجا کی جانب سے ایس ایس پی آپریشنز ملک طارق محبوب کو اعزازی شیلڈ اور سرٹیفکیٹ بھی پیش کیے گئے

بقیہ 18

عوامی حمایت حاصل ہو۔ نیئر ایوب بخاری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی حقوق، جمہوریت اور عوامی خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ آزاد کشمیر میں پارٹی کو مزید فعال بنانے اور کارکنوں کو متحرک رکھنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور اور عوامی خدمت کے پیغام کو پونچھ سمیت آزاد کشمیر کے تمام علاقوں تک پہنچانے کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 19

حملے میں شہید ہوئے۔ اسرائیلی فورسز نے ہسپتال میں ٹارگٹ کلنگ کی کارروائی کا اعتراف بھی کیا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں اب تک کم از کم 1600 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ فلسطینی حکام کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی قیادت میں اسرائیل پر حملے کے بعد غزہ پر شروع ہونے والی اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں اب تک خواتین اور بچوں سمیت 74 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ ادھر فارمولا ون چیمپئن لوئس ہیملٹن نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کی جانب سے گزشتہ 3 برس سے جاری نسل کشی کے مناظر انتہائی افسوسناک ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ لوگوں کو آزادی، تحفظ اور عزت سے محروم رکھنا ناانصافی ہے، کسی بھی انسان کی زندگی دوسروں سے کم نہیں سمجھنی چاہیے۔ انہوں نے مصر میں رفح سرحدی گزرگاہ کے دورے کے بعد اسرائیل سے غزہ میں امدادی ٹرکوں کو داخلے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ میں نے سرحد پر خوراک سے لدے امدادی ٹرکوں کی طویل قطاریں دیکھیں، جو غزہ میں داخلے کے لیے تیار کھڑے تھے، انہیں اکثر روک لیا جاتا ہے یا داخلے میں طویل تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ 20

۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ نوجوانوں میں سائبر آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور این سی سی آئی اے محفوظ ڈیجیٹل ماحول کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے۔ شہری کسی بھی سائبر جرم کی اطلاع ہیلپ لائن 1799 پر دیں یا قریبی سرکل میں رپورٹ کریں

بقیہ 21

رہے ہیں۔ اسٹیڈیم کے اطراف روف ٹاپس پر سنائپرز تعینات کیے گئے ہیں، جبکہ سیف سٹی اور دیگر سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لمحہ بہ لمحہ نگرانی جاری ہے اور مؤثر مانیٹرنگ کے لیے خصوصی کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے۔ تھانوں کی موبائلز، ایلیٹ فورس اور ڈولفن اسکواڈ اسٹیڈیم کے گردونواح میں مسلسل گشت کر رہے ہیں۔ سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کے مطابق شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے جامع ٹریفک پلان نافذ کیا گیا ہے اور ٹیسٹ میچ کے پرامن انعقاد کے لیے سکیورٹی کے بہترین انتظامات یقینی بنائے جارہے ہیں

بقیہ 22

راس بات پر زور دیا کہ ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے پریونشن اور شواہد پر مبنی پالیسیوں کا نفاذ ناگزیر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت صحت فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کے حوالے سے اپنی پروپوزل پاکستان سٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی کو بھجوا چکی ہے اور عوامی مفاد میں کام کرنے والی پناہ سمیت دیگر تنظیموں کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہے۔ ثناء اللہ گھمن، جنرل سیکرٹری پناہ نے کہا کہ پاکستان کو ذیابیطس کی وبا سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر مؤثر پالیسی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پالیسی سازی کا عمل مفادات کے ٹکراؤ (ConflictofInterest) سے پاک ہونا چاہیے اور اس میں تجارتی مفادات کے بجائے عوامی صحت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کا لازمی نفاذ صارفین کو ایسی غذائی مصنوعات کی نشاندہی کرنے میں مددے گا جن میں چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح صارفین باخبر غذائی انتخاب کرسکیں گے اور ان غذائی

عوامل سے محفوظ رہنے میں مدد ملے گی جو موٹاپے، ذیابیطس اور امراض قلب کا سبب بنتے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کے تحفظ کے لیے فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کے نفاذ کے عمل کو تیز کیا جائے۔ ماہر امراض ذیابیطس ڈاکٹر کرنل (ر) شکیل احمد مرزا نے پاکستان میں ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ سے متعلق تشویشناک حقائق اور اعداد وشمار پیش کیے۔ انہوں نے ذیابیطس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سنگین طبی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی اور اس بڑھتے ہوئے بوجھ پر قابو پانے کے لیے احتیاطی تدابیر، بروقت تشخیص، صحت مند غذائی عادات اور اجتماعی اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ نے شہریوں کو قابل تدارک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مربوط کوششوں اور مؤثر عوامی صحت کے اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے صحت مند طرز زندگی کے فروغ اور عوامی صحت کے تحفظ کے لیے سرکاری اداروں اور صحت کے شعبے میں کام کرنے والی تنظیموں کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کا اختتام فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کے لازمی نفاذ سمیت دیگر احتیاطی اقدامات پر فوری عمل درآمد کے پرزور مطالبے کے ساتھ ہوا۔ پناہ نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو غیر صحت بخش غذائی ماحول سے محفوظ رکھنے کے لیے حکومت کی فیصلہ کن قیادت، شفاف پالیسی سازی اور تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، تاکہ پاکستان میں ذیابیطس اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔

بقیہ 23

یشن سندھور میں رسوائی پسپائی کے بعد بوکھلاہٹ میں مبتلا ہے، ان خیالات کا اظہار انھوں نے گزشتہ روز معروف سیاسی وسماجی کاروباری جواں سال شخصیت خان احمد خان کی جانب سے یوتھ کے اعزاز میں دیئے گئے پرتکلف عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ چیف آف ڈیفنس فورسز حافظ سید عاصم منیر کی قیادت میں معرکہ حق بنیان مرصوص کی عظیم الشان فتح بری بحری فضائی افواج کے شاہینوں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور دفاعی استعداد کار کی مہارت کا عملی مظاہرہ تھا انسانی حقوق کی معتبر ساکھ رکھنے والی انسانی حقوق کی تنظیمیں اور این جی اوز پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری ڈیڈ لاک میں بریک تھرو کیلئے سفارتکاری پر توجہ دیں اور ہوم ورک مکمل کرا انٹرا کشمیر کانفرنس کا انعقاد ناگزیر ہوچکا ہے گزشتہ روز نجی ٹی وی چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں شوکت جاوید میر نے کہا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر آف ڈیمانڈ سیکورٹی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کو انکا پیدائشی حق حق خودارادیت نہ دیا گیا تو دو ایٹمی ممالک کے درمیان ٹکراؤ سے عالمی امن ریزہ ریزہ ہوسکتا ہے پاکستان اور افواج پاکستان احترام انسانیت نظریاتی رشتوں کے فروغ اچھے ہمسایوں کی طرح کردار ادا کرنے میں باوقار شہرت اور نیک نامی حاصل کرچکی ہے پاکستان اور پیپلز پارٹی بھٹو خاندان کا رشتہ روح اور جسم کی مانند ہے، چیئرمین بلاول بھٹو سیاسی امور کی چیئر پرسن محترمہ فریال تالپور کی قیادت میں پیپلز پارٹی ناقابل تسخیر دفاع مظبوط وفاق قومی تشخص ملکی وقار عوامی مفادات کیلئے ہراول دستہ ثابت ہوتی رہے گی اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے نوجوان رہنما خان احمد خان نے کہا پاکستان واحد ملک ہے جس کے چیف آف ڈیفنس فورسز حافظ سید عاصم منیر نے تہذیبوں کے درمیان ٹکراؤ کو مفاہمت اور جنگ کو امن میں تبدیل کر دکھایا، قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کے فکر و فلسفے کے مطابق پاکستان سعودی عرب ترکیہ کے درمیان ہونے والے دفاعی معاہدے نے کرہ ارض میں توازن پیدا کردیا ہے بلاول بھٹو مستقبل میں کم عمر وزیر اعظم پاکستان منتخب ہونے کیلئے پوری قوم کی نئی امید صبح ہیں، شوکت راٹھور خاکسار نے کہا کہ پیپلز پارٹی جمہوری روایات کی آمین اور جمہوری جدوجہد کی منفرد تاریخ رکھتی ہے مقدس اقبال خواجہ نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کی نوجوان نسل بالخصوص طلباء طالبات چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا بازوئے شمشیر زن ہیں آزاد کشمیر میں فکری انتشار پیدا کرنے کی تمام سازشوں کو پاؤں تلے روند دیا گیا ہے۔

بقیہ 24

سہیل مغل اور دیگر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے میئر میونسپل کارپوریشن سید سکندر نثار گیلانی نے کہا کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کی جانب سے دارالحکومت مظفرآباد کی تعمیر وترقی کے لیے خصوصی پیکج کی منظوری خوش آئند اقدام ہے۔ ہم شہریان مظفرآباد کی جانب سے وزیر اعظم آزاد کشمیر کے مشکور ہیں جنہوں نے شہر کے دیرینہ مسائل کے حل اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان منصوبوں کی منظوری میں ذاتی دلچسپی لی۔ منظور ہونے والے منصوبوں میں سبزی منڈی کے قیام کے لیے 22 کروڑ روپے کی خطیر رقم منظور کرنے، شہر کے تمام پارکس کی اپ گریڈیشن، میونسپل کمپلیکس کی تعمیر، مختلف مقامات پر سولر لائٹس کی تنصیب اور شہری تفریحی سہولیات میں اضافے کے منصوبے بھی پیکج کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزار کے انچ خورشید اور میر واعظ سے ملحقہ رقبے پر کمیونٹی پارکس قائم کیے جائیں گے، جبکہ اپر اڈہ میں فوڈ اسٹریٹ کے قیام کے ساتھ چہلہ چوک، گوجرہ اور ایبٹ آباد روڈ کے مختلف مقامات پر بھی ترقیاتی اور تزئین و آرائش کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے۔ شہر میں مختلف مقامات پر مونومنٹس کی تعمیر، خوبصورتی میں اضافے اور شہری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے بھی اقدامات منظور کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے سلاٹر ہاؤس کو بہتر بنانے اور جنرل بس اسٹینڈ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے منصوبے بھی شامل ہیں، تاکہ مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور عام شہریوں کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ اس کے علاوہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پراجیکٹ کے بقیہ کام پر عملدرآمد بھی منظور ہوچکا ہے، جس سے شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور کوڑا کرکٹ کی مناسب تلفی میں مدد ملے گی۔ میئر میونسپل کارپوریشن مظفرآباد نے کہا کہ انشاء اللہ بہت جلد تمام منظور شدہ منصوبوں پر عملی کام شروع کردیا جائے گا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کی ہدایات اور وژن کے مطابق مظفرآباد کو ایک خوبصورت، صاف ستھرا اور جدید دارالحکومت بنانے کے لیے میونسپل کارپوریشن تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان سے براہ راست عام شہری مستفید ہوں۔ عوامی مسائل کا حل اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیح ہے۔ شہر کی بہتری، صفائی، خوبصورتی، ٹریفک اور شہری سہولیات کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے گا۔ سید سکندر نثار گیلانی نے کہا کہ منظور شدہ منصوبوں پر بروقت اور معیاری کام کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے تاکہ مظفرآباد کے شہریوں کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد میسر آسکیں۔

بقیہ 25

کیا جارہا ہے تاکہ آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور دیگر صوبوں میں سرمایہ کاروں کے لیے یکساں قوانین اور مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

بقیہ 26

رگاہوں اور آبی ذخائر کے علاقوں کا انتظام و انصرام مالیتی 39 کروڑ 87 لاکھ 83 ہزار روپے، گرین فیوچرا نیشی ایٹو آزاد جموں وکشمیر، قدرتی ماحول کے تحفظ اور نگہداشت مالیتی 8 کروڑ 5 لاکھ 23 ہزار روپے، محکمہ ٹرانسپورٹ کے زیر انتظام ضلع سدھنوتی کے لیے متعلقہ سہولیات سمیت 5 ماحول دوست الیکٹرک بسوں کی خریداری کا منصوبہ مالیتی 53 کروڑ 96 لاکھ 16 روپے، محکمہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے انتظام محکمہ حسابات کے دفاتر کی کمپیوٹرائزیشن مالیتی 15 کروڑ 80 لاکھ 81 ہزار روپے، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے شعبہ شماریات کو مزید مستحکم بنانے کا نظرثانی منصوبہ مالیتی 47 کروڑ 45 لاکھ 13 ہزار روپے، آزاد جموں کشمیر میں جغرافیائی

معلوماتی نظام GIS کی بنیاد پر کشیر شعبہ جاتی موضوعاتی نقشہ سازی کا پروگرام مالیتی 25 کروڑ 27 لاکھ 60 ہزار روپے کا نظرثانی منصوبہ، آزاد جموں وکشمیر کی مجموعی ملکی پیداوار GDP کا تخمینہ لگانے کا منصوبہ مالیتی 24 کروڑ 32 لاکھ روپے، آزاد جموں وکشمیر میں ریموٹ سینسنگ اور مصنوعی ذہانت (AI) کی ٹیکنالوجی کی مدد سے زمین کے استعمال اور زمینی احاطہ میں تبدیلیوں کی نشاندہی کا منصوبہ مالیتی 13 کروڑ 24 لاکھ روپے، محکمہ رسل ورسائل کے زیر انتظام ضلع باغ میں نعمان پورہ ملوٹ روڈ 5.5 کلومیٹر مالیتی 17 کروڑ 35 روپے کا منصوبہ، دھیر کوٹ رنگلہ روڈ کے بقایا 0.25 کلومیٹر روڈ کا منصوبہ مالیتی 1 کروڑ روپے، بشارت شہید روڈ کے بقایا 4 کلومیٹر روڈ مالیتی 11 کروڑ 58 لاکھ روپے کا منصوبہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے زیر انتظام مظفرآباد شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا نظرثانی منصوبہ مالیتی 38 کروڑ 64 لاکھ روپے کو زیر غور لایا گیا۔

بقیہ 27

مقصد کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے بٹیاں بالا ہسپتال میں جن ڈاکٹرز، طبی عملے کی کمی ہے اسے ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ مریضوں کو علاج کے لیے دیگر اضلاع کا رخ نہ کرنا پڑے، انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمبولینس کی فراہمی، ڈائیلاسز سنٹر کے قیام، کارڈیک سہولیات کی دستیابی، ایمرجنسی سروسز کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، صحت کے شعبے میں عوامی ضروریات کو پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے، بٹیاں بالا کے ہسپتال کو درکار سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ رکھا جائے گا، اس موقع پر پرنسپل میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر معراج نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع جہلم ویلی کے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے میڈیکل کالج، ٹیچنگ ہسپتال کے درمیان رابطے، تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، ماہر ڈاکٹروں کی خدمات عوام تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اسی سلسلے میں اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی ٹیم کے ہمراہ بٹیاں بالا ہسپتال کا دورہ کیا گیا ہے تاکہ مریضوں کو مقامی سطح پر ماہر ڈاکٹروں سے معائنہ، طبی مشاورت کی سہولت میسر آپائے، دورے کے موقع پر وائس پرنسپل میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر شوکت حیات، آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر نعیم، چائلڈ اسپیشلسٹ سمیت دیگر ماہر ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم بھی ٹیچنگ ہسپتال جہلم ویلی پہنچی جہاں اسپیشلسٹ ڈاکٹروں نے مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں طبی مشورے فراہم کیے، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال جہلم ویلی ڈاکٹر احمد جنید نے اس موقع پر کہا کہ سیکرٹری صحت عامہ آزاد کشمیر، پرنسپل میڈیکل کالج کا دورہ ہسپتال کے لیے اہمیت کا حامل ہے، ہسپتال میں مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے اقدامات کیے جارہے ہیں تاہم بعض شعبہ جات میں ڈاکٹرز، اسپیشلسٹ عملے، جدید طبی آلات دیگر سہولیات کی ضرورت ہے، سیکرٹری صحت عامہ کو ہسپتال کے تمام اہم مسائل، ضروریات سے آگاہ کیا گیا ہے، امید ہے کہ ان مسائل کے حل کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ضلع جہلم ویلی کے عوام کو اپنے ہی ضلع میں معیاری علاج معالجے کی سہولیات میسر آپائیں۔

بقیہ 28

روشناس کرانے کا اہم ذریعہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرنل خان محمد خان کی فکر، نظریات اور خدمات کو زندہ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ کشمیر کی تاریخ میں ان کا نام ہمیشہ عزت واحترام سے یاد رکھا جائے گا

بقیہ 29

حسین ہیں۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈویژنل ٹیچنگ ہسپتال میرپور پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ نے چوہدری محمد رزاق کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ہسپتال کے مختلف شعبہ جات، طبی سہولیات اور انتظامی امور کے حوالے سے آگاہ کیا۔

بقیہ 30

س موقع پر موجود تھے۔ سیکرٹری فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ، چیف انجینئر اور سپرنٹنڈنگ انجینئر نے گورنمنٹ ورکشاپ کے قیام کے سلسلے میں ایگزیکٹو انجینئر مکینیکل ڈویژن اور ایس ڈی او مکینیکل ڈویژن کی کاوشوں کو سراہا، جبکہ ورکشاپ کے لیے جگہ مختص کرنے میں ایگزیکٹو انجینئر مینٹیننس ڈویژن کے کردار کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ سیکرٹری فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ نے مکینیکل ورکشاپ کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور مکینیکل ڈویژن کی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور اور ورکشاپ کے قیام کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بقیہ 31

مؤثر انتظامات یقینی بنانے، کوڑا کرکٹ کو بروقت ٹھکانے لگانے اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی ہدایات جاری کیں۔ نہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بعدازاں ڈپٹی کمشنر اور ایس پی نے زیر تعمیر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چکار کا معائنہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی کام کی رفتار اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔

اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ کیے بغیر منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنر چکار ڈاکٹر راشد خان کو تعمیراتی کام کی مسلسل نگرانی کرنے اور پیش رفت سے متعلق باقاعدگی سے رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ہسپتال کے طبی امور کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے طبی عملے کی حاضری، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور علاج معالجے کے انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ طبی عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بروقت، معیاری اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی نہ برتی جائے۔ دورے کے دوران پولیس اسٹیشن چکار کا بھی معائنہ کیا گیا، جہاں امن وامان کی صورتحال اور پولیس انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر محترمہ عفت اعظم اور ایس پی عطاء الرحمان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے 100 روزہ حکومتی پلان کے تحت عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری، اداروں کی کارکردگی میں اضافے اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 32

ہانے اور علاج معالجے کے مروجہ طبی پروٹوکولز پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ طبی عملے کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافے، جدید طبی رہنما اصولوں سے آگاہی اور مقررہ پروٹوکولز پر عملدرآمد کے ذریعے مریضوں کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ نے شرکاء کی تجاویز کو اہمیت دیتے ہوئے کہا کہ باہمی مشاورت، پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی اور مؤثر انتظامی حکمت عملی کے ذریعے ہسپتال کے طبی نظام کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 33

خدمات سرانجام دیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قومی جذبے کی بدولت ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔ مقررین نے کہا کہ نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا اور جدید ذرائع ابلاغ کو مثبت انداز میں استعمال کرتے ہوئے کشمیر کی تاریخ، اہم قومی ایام اور تاریخی شخصیات کی زندگی، خدمات اور کردار کے بارے میں آگاہی حاصل کرے تاکہ نئی نسل اپنے اسلاف کی جدوجہد اور قربانیوں سے روشناس ہوسکے۔ تقریب سے وائس پرنسپل خواجہ شمس الدین، بابر بشیر اور طلباء نے بھی خطاب کیے۔ آخر میں شہدائے کشمیر بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان اور کیپٹن حسین شہید کے بلندی درجات کیلئے دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 34

پر ختم کیا جائے گا، شہر کے اندر بغیر ہلمٹ موٹر سائیکل اور کم عمر، بغیر لائسنس موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی، باغ کے شہریوں کی جان ومال کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر باغ سید ممتاز حسین کاظمی کی صدارت میں منعقدہ ضلعی ٹریفک مینجمنٹ اور تجاوزات کے حوالہ سے اہم میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں سپرنٹنڈنٹ پولیس خواجہ امیر الدین، اسسٹنٹ کمشنر سبیل منہاس ڈی ایس پی محمد شفیق خان، چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن، ڈسٹرکٹ ٹریفک سارجنٹ، ایس ایچ او ٹی باغ و دیگر انتظامی و پولیس آفیسران نے شرکت کی، انہوں نے کہا کہ باغ شہر میں ٹریفک کی بحالی کے لیے پولیس خصوصی طور پر اقدامات کرتے ہوئے رانگ پارکنگ اور ون وے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کاروائی کی جائے، تمام الیگل گاڑیاں جن کے کاغذات مکمل نہ ہوں ان کے خلاف فوری کاروائی عمل میں لائی جائے۔ شہر کے اندر جگہ جگہ رکشوں اور موٹر سائیکلوں کی غیر قانونی پارکنگ کے باعث شہریوں کا پیدل چلنا محال ہوچکا ہے، ان کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے، پارکنگ کے لیے مختص جگہوں کے علاوہ رانگ پارکنگ کی گئی تو گاڑیوں وموٹر سائیکلوں کے خلاف کاروائی کے لیے گرینڈ آپریشن شروع کیا جائے اور شہر کے اندر تجاوزات کے لیے بھی گرینڈ آپریشن کا فیصلہ کیا گیا

بقیہ 35

کی جانب آمد، مویشیوں پر حملوں کے واقعات باعث تشویش ہیں، تاہم محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے عوام کے جان و مال، مویشیوں کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آرہے، عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام، محکمہ وائلڈ لائف کے ذمہ داران سے مطالبہ کیا ہے کہ نڑیناڑ میں چیتے کے حملے کا فوری نوٹس لیا جائے، متاثرہ کسانوں کے نقصان کا ازالہ کرتے ہوئے انہیں مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے، علاقے میں جنگلی جانوروں کی نقل و حرکت کی نگرانی، عوام کے تحفظ کے لیے ہنگامی اقدامات

کیے جائیں تاکہ کسی بڑے جانی نقصان سے بچا جائے۔

بقیہ 36

موجود تھے، سیشن کے دوران ڈی وارمنگ مہم کے اغراض و مقاصد، بچوں میں پیٹ کے کیڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریوں، ان کے مضر اثرات، احتیاطی تدابیر اور علاج کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی، شرکاء کو بتایا گیا کہ پیٹ کے کیڑے ایسے طفیلی جاندار ہیں جو انسانی آنتوں میں رہ کر جسم کی غذا اور غذائی اجزاء سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ یہ کیڑے آنتوں میں انڈے دیتے ہیں جو انسانی فضلے کے ذریعے ماحول میں خارج ہوتے ہیں اور نامناسب صفائی وحفظان صحت کے باعث مٹی اور دیگر ذرائع سے دوبارہ انسانی جسم میں داخل ہوسکتے ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل درآمد ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں سبزیوں، پھلوں اور سلاد کو صاف پانی سے دھونے، کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھوں کی صفائی، صاف پانی کے استعمال اور ماحول کو صاف رکھنے کی اہمیت اجاگر کی گئی، شرکاء کو بتایا گیا کہ ڈی وارمنگ مہم کے تحت 5 سے 14 سال تک کی عمر کے بچوں کو سال میں ایک مرتبہ میبینڈازول (Mebendazole) 500 ملی گرام کی گولی دی جاتی ہے، جو پیٹ کے کیڑوں کے خاتمے اور ان سے بچاؤ کے لیے مؤثر دوا ہے، یہ دوا عالمی ادارہ صحت (WHO) کے عطیہ پروگرام کے تحت حکومت پاکستان کو فراہم کی جاتی ہے، تربیتی سیشن کا بنیادی مقصد کمیونٹی لیڈرز یسز کو ڈی وارمنگ مہم کے حوالے سے مؤثر تربیت فراہم کرنا، بچوں اور والدین میں آگاہی پیدا کرنا اور محکمہ تعلیم ومحکمہ صحت کے باہمی تعاون سے راؤنڈ مشم کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے عملی تیاریوں کو یقینی بنانا تھا،

بقیہ 37

پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری، سجادہ نشین دربار عالیہ فیض آباد ریہاں شریف صاحبزادہ باجی میاں غلام جنید خضری قادری، سجادہ نشین دربار عالیہ ساردہ شریف کوٹلی صاحبزادہ پیر سید افتخار حسین شاہ بخاری، سابق امیدواران اسمبلی ذوالفقار علی ملک، سردار آفتاب انجم ایڈووکیٹ، سابق چیئرمین ملک مشتاق احمد خان، رہنماء مسلم لیگ ن یوتھ اویس نواز ملک، ریٹائرڈ آفیسران صابر وسیم مغل، راجہ یاسین قیصر ایڈووکیٹ، ملک فیاض احمد خان، جنرل سیکرٹری پریس کلب تتہ پانی ملک فاروق تبسم کے علاوہ دیگر سیاسی سماجی شخصیات، وکلاء، ڈاکٹرز، پروفیسرز صاحبان، اساتذہ کرام، صحافیوں، تتہ پانی وکوٹلی کے تاجروں وشہریوں اور عوام علاقہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی، حاجی ملک محمد شبیر مرحوم کی نماز جنازہ کی ادائیگی سے قبل تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا، تعزیتی ریفرنس سے ممبر اسمبلی وسابق وزیر ظفر اقبال ملک، ایس ایس پی کوٹلی عدیل احمد لنگڑیال، ایس پی گلریز احمد خان، سابق امیدواران اسمبلی ذوالفقار علی ملک، سردار آفتاب انجم ایڈووکیٹ اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے حاجی ملک محمد شبیر مرحوم کی محکمانہ اور سماجی خدمات پر شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور انکے جملہ لواحقین سے تعزیت، دلی ہمدردی کا اظہار کیا، حاجی ملک محمد شبیر مرحوم کی تدفین کے بعد ممبر اسمبلی وسابق وزیر ظفر اقبال ملک، ایس ایس پی کوٹلی عدیل احمد لنگڑیال ودیگر پولیس آفیسران نے انکی قبر پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں، انکی مغفرت وبخشش کے لیے خصوصی دعا کی، دریں اثناء آزاد کشمیر کے سابق قائمقام وزیر اعظم، سینئر وزیر اور رہنماء مسلم لیگ ن ملک محمد نواز خان نے مرحوم کے گھر جا کر تعزیت وفاتحہ خوانی کی اور جملہ سوگواران سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے

بقیہ 38

نوروں، 278 پولٹری اور 30 پالتو جانوروں کا معائنہ کیا گیا، مفت ویٹرنری کیمپ میں جانوروں کے طبی معائنے کے ساتھ ان کے مالکان کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ کوٹھیاں کے مقامی رہائشیوں نے مفت ویٹرنری کیمپ کے انعقاد پر پاک فوج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس اقدام کو سراہا۔

بقیہ 39

صر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں دہشت گردی کا کوئی مذہب نظریہ یا جواز نہیں ہوسکتا معصوم شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے عناصر انسانیت اور ملکی امن کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس ملک میں امن وامان کے قیام عوام کے جان ومال کے تحفظ اور جرائم پیشہ وشرپسند عناصر کی سرکوبی کے لیے ہر وقت اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی ہے پولیس اہلکار اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر عوام کی حفاظت کے لیے میدان عمل میں موجود رہتے ہیں ایسے بہادر اہلکاروں کی شہادت پوری قوم کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے یہ قربانیاں اس بات کی عکاس ہیں کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار ملک میں امن کے قیام کے لیے کتنی بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں۔ جاوید اقبال بڈھانوی نے کہا کہ ہم کوہاٹ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی تین ترجیحات ...... تحریک آزادی کشمیر ...... گڈ گورننس ...... تعمیر وترقی

سرسبز و حسین پاک سرزمین نظامت جنگلات میرپور

اشتہار ایڈہاک تقرری

نظامت جنگلات میرپور کے زیر انتظام سرکل دفتر میرپور اور علاقائی ڈویژنز میرپور، بھمبر و چھاپہ مار ڈویژن میرپور میں جونیئر کلرکس اور فارسٹر کی براہ راست کوٹہ کی بذیل آسامیاں خالی ہیں جن کو مطابق اوپن میرٹ ایڈہاک پر کیا جانا مطلوب ہے۔ خواہشمند امیدواران درخواستیں معہ مصدقہ نقول کوائف و تعلیمی سرٹیفکیٹ وغیرہ مورخہ 2020-12-02 تک بذریعہ ڈاک و دستی دفتری اوقات کار میں دفتر ہذا میں جمع کرواسکتے ہیں۔ درخواست کے ہمراہ ڈرافٹ رقمی -/200 روپے بسلسلہ ڈاک اخراجات ناقابل واپسی شامل کرنا ہوگا۔

تفصیل آسامیاں معہ شرائط بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد آسامیاں	کوٹہ	تعلیمی قابلیت
-1	فارسٹر B-11	01	اوپن	بی اے (2nd Division) معہ ایف ایس سی / بی ایس سی (2nd Division)
-2	جونیئر کلرک B-11	04	اوپن	بیچلر ڈگری معہ 6 ماہ کمپیوٹر کورس، 25 الفاظ فی منٹ ٹائپنگ سپیڈ اردو و انگلش

شرائط:

1- امیدواران کا سکونتی باشندہ ریاست جموں وکشمیر درجہ اول کا حامل ہونا ضروری ہے۔
2- امیدواران کی عمر کم از کم 18 سال اور زیادہ سے زیادہ 40 سال تک ہونی چاہیے۔
3- فارسٹر کی آسامی کیلئے جسمانی میعار قد "6.5 چھاتی 3234 نظر 6x6 اور فزیکل ٹیسٹ 6 کلومیٹر کی دوڑ 40 منٹ میں طے کرنا ہوگی۔ دوڑ میں کامیاب ہونے والے امیدواران ہی تحریری / زبانی ٹیسٹ کے اہل ہونگے۔
4- تحریری زبانی ٹیسٹ نظامت جنگلات میرپور میں لیا جائیگا۔ تحریری ٹیسٹ کیلئے امیدواران کاغذ پنسل ساتھ لائیں گے۔
5- دوران انٹرویو امیدواران کو اصل دستاویزات پیش کرنا ہونگی۔
6- مقررہ تاریخ کے بعد اور نامکمل درخواست کو زیر غور نہیں لایا جائیگا۔
7- محکمہ میں پہلے سے بدوں اشتہار و سلیکشن کمیٹی تعینات عارضی / ایڈہاک ملازمین بھی ٹیسٹ انٹرویو میں شامل ہوسکتے ہیں۔ سرکاری ملازمین اپنی درخواستیں محکمہ کی وساطت سے ارسال کرینگے۔
8- امیدواران کو ٹیسٹ انٹرویو میں شمولیت کیلئے کوئی ٹی۔اے، ڈی اے نہیں دیا جائیگا۔
9- صرف شارٹ لسٹ امیدواران کو ہی کال لیٹر جاری کیے جائیں گے۔

ناظم جنگلات میرپور
0827-92180126

AJK-MR-51-N-11-26

www.pidajk.gok.pk



میرپور، نظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام مفرز کی امتحان جامعہ اسلامیہ میں جاری، جبکہ تحصیل مفتی و دیگر بھی موجود ہیں

ڈی سٹی جہلم ویلی کا چکار کا دورہ، 100 روزہ حکومتی پلان پر عملدرآمد کا جائزہ

عفت اعظم اور سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی کا چکار کا دورہ چکار بازار، زیر تعمیر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال اور پولیس اسٹیشن کا معائنہ

دکانداروں اور میونسپل کمیٹی کے عملے کو بازار میں صفائی کے انتظامات یقینی بنانے، ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی ہدایات

جہلم ویلی (نمائندہ خصوصی) وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کے 100 روزہ حکومتی پلان اور جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی محترمہ عفت اعظم اور سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی عطاء الرحمان نے گزشتہ روز چکار کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے چکار بازار، زیر تعمیر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال اور پولیس اسٹیشن کا معائنہ کرتے ہوئے انتظامی، عوامی سہولیات اور امن و امان سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اور ایس پی نے چکار بازار کا دورہ کیا اور صفائی ستھرائی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ دکانداروں اور میونسپل کمیٹی کے عملے کو بازار میں صفائی کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



باغ، ڈپٹی کمشنر ممتاز کاظمی، ایس ایس پی خواجہ امیر الدین ٹریفک کے مسائل کے حوالے سے ضلعی آفیسران کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں



چکار، ڈپٹی کمشنر عفت اعظم اور ایس پی عطاء الرحمان چکار بازار، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال اور پولیس سٹیشن کا معائنہ کر رہے ہیں

سیکرٹری فزیکل پلاننگ کا مکینیکل ڈویژن مظفرآباد کا دورہ

ورکشاپ کی اہمیت، افادیت، جاری تعمیراتی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) سیکرٹری فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ سید شاہد محی الدین قادری نے مکینیکل ڈویژن مظفرآباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر چیف انجینئر بلڈنگز و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ انجینئر ندیم احمد مغل، سپرنٹنڈنگ انجینئر بلڈنگز سرکل مظفرآباد راجہ محمد سعید، ایگزیکٹو انجینئر مینٹیننس ڈویژن امجد بخاری اور ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایگزیکٹو انجینئر مکینیکل ڈویژن فہد ابرار نے سیکرٹری فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کو گورنمنٹ ورکشاپ کی اہمیت، افادیت اور جاری تعمیراتی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ایس ڈی او مکینیکل ڈویژن قمر عباس نقوی بھی ا(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



کوٹلی، ڈی وارمنگ اینٹی ایڈو کے تحت تربیتی سیشن میں محکمہ تعلیم اور صحت کے نمائندے شریک ہیں

کوٹلی میں آزاد کشمیر ڈی وارمنگ انیشی ایٹو کے تحت سی ایل ٹیز کا تربیتی سیشن

ڈی وارمنگ مہم کے اغراض و مقاصد، بچوں میں پیٹ کے کیڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریوں، اور علاج کے حوالے سے آگاہی فراہم

بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل درآمد ناگزیر ہے، شاہنواز یوسف

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) آزاد کشمیر ڈی وارمنگ انیشی ایٹو (AJKDeworming Initiative) کے راؤنڈ ششم کے سلسلے میں کیمونٹی لیڈ ٹریزرز (CLTs) کا تربیتی و تعارفی سیشن ہیملیا ہوٹل کوٹلی میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کے افسران و نمائندگان نے شرکت کی۔ میزبانی شاہنواز یوسف ضلعی کوآرڈینیٹر، آزاد کشمیر ڈی وارمنگ انیشی ایٹو ضلع کوٹلی نے کی سیشن میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) یاسمین اختر، ذکیہ قیوم، فریحہ ناز، ڈاکٹر منیبہ آفتاب، شکیل احمد خان، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ایم یاسین، عامر رضا، شہباز الحسن، عادل خورشید اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) نثار احمد سمیت دیگر شرکاء (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)



میرپور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال میرپور ڈاکٹر اعجاز احمد مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میرپور ہسپتال میرپور میں کنسلٹنٹس کا اہم مشاورتی اجلاس

اجلاس میں سینئر کنسلٹنٹس صاحبان کی جانب سے مختلف تجاویز پیش کی گئیں

میرپور (بیورو رپورٹ) ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور میں مختلف شعبہ جات کے انچارجز اور کنسلٹنٹس کا اہم مشاورتی اجلاس۔ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ کی زیر صدارت مختلف شعبہ جات کے انچارجز اور کنسلٹنٹس کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ہسپتال کے طبی و انتظامی امور، علاج معالجے کے معیار اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں سینئر کنسلٹنٹس صاحبان کی جانب سے مختلف تجاویز پیش کی گئیں اور باہمی مشاورت کے ذریعے طبی خدمات کو مزید مؤثر بنانے، شعبہ جات کے درمیان ہم آہنگی بڑ(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

باغ، ڈپٹی کمشنر ممتاز کاظمی، ایس ایس پی خواجہ امیر الدین ٹریفک کے مسائل کے حوالے سے ضلعی آفیسران کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

باغ شہر میں ٹریفک پلان تیار، پارکنگ کے پوائنٹ مقرر کیے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر

رانگ پارکنگ کے خاتمے کے لیے اقدامات، باغ شہر میں ٹریفک کی رانگ پارکنگ، ون وے کی خلاف ورزی کے خلاف کارروائی کی جائے گی

باغ کے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہماری زمہ داری ہے اس پر کوئی مجھوتہ نہیں کریں گے، سید ممتاز حسین کاظمی

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی کمشنر باغ سید ممتاز حسین کاظمی، ایس ایس پی خواجہ امیر الدین نے کہا ہے کہ باغ شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹریفک پلان تیار کر دیا گیا ہے، شہر میں رانگ پارکنگ کے خاتمے کے لیے فوری اقدامات کرتے ہوئے باغ شہر میں ٹریفک کی رانگ پارکنگ، ون وے کی خلاف ورزی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی شہر میں دکانوں کے آگے ٹریفک کے لیے لائنیں لگا کر پارکنگ کے پوائنٹ مقرر کیے جائیں گے، اس کے ساتھ باغ شہر کے اندر تمام تجاویزات کو فوری طور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

لنگر پورہ میں کرنل خان محمد خان اور کیپٹن حسین شہید کی برسی تقریب

بابائے پونچھ کی فروغ تعلیم اور تحریک آزادی کے لیے خدمات ناقابل فراموش ہیں

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول لنگر پورہ میں طلباء کی آگاہی مہم کے سلسلے میں بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان اور کیپٹن حسین خان شہید کی برسی کے حوالے سے ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی، تقریب سے ڈائریکٹر قومی آگاہی ونگ سردار ساجد محمود، نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان کی آزاد کشمیر میں تعلیمی اداروں کے قیام، فروغ تعلیم اور تحریک آزادی کشمیر کے لیے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی قوم کی فلاح و بہبود اور نئی نسل کی بہتر تعلیم و تربیت کے لیے وقف کیے رکھی۔ اسی طرح کیپٹن حسین خان شہید نے برطانوی فوج میں رہتے ہوئے بہترین (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان و کیپٹن حسین شہید کی برسی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے سردار ساجد محمود، خواجہ شمس الدین و دیگر خطاب کر رہے ہیں

پاک فوج کا باغ میں مفت ویٹرنری کیمپ، 1000 جانوروں کا معائنہ

کیمپ میں 150 بھینسوں، 165 گائے، 315 بھیڑوں، 245 بکریوں، 45 مال بردار جانوروں، 278 پولٹری جانوروں کا معائنہ

مفت ویٹرنری کیمپ میں جانوروں کے طبی معائنے کے ساتھ مالکان کو مفت ادویات بھی فراہم، عوام کا پاک فوج کا شکریہ، اقدام کو سراہا

باغ (نمائندہ خصوصی) پاک فوج نے دفاع وطن کے ساتھ فلاحی سرگرمیوں کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے، ضلع باغ کے دور افتادہ علاقے کوٹھیاں میں جانوروں کے تحفظ کے لیے مفت ویٹرنری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ آزاد جموں و کشمیر کے ضلع باغ کے دور افتادہ علاقے کوٹھیاں میں پاک فوج کے زیر اہتمام مفت ویٹرنری کیمپ منعقد کیا گیا، پاک فوج کی ویٹرنری ٹیم نے کیمپ کے دوران مقامی افراد کے مال مویشیوں کا تفصیلی طبی معائنہ کیا، جبکہ مجموعی طور پر ایک ہزار 35 جانوروں اور پرندوں کا چیک اپ کیا گیا اور حفاظتی ٹیکے لگائے گئے۔ کیمپ میں 150 بھینسوں، 165 گائے، 315 بھیڑوں، 245 بکریوں، 45 مال بردار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

لیپہ نڑیناڑ میں چیتے کا حملہ، کسانوں کی تین بکریاں ہلاک

واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، شہری گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے

بٹاں بالا (بیورو رپورٹ) وادی لیپہ کے علاقے نڑیناڑ میں چیتے کے حملے سے غریب کسانوں کی لاکھوں روپے مالیت کی تین بکریاں ہلاک، واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، شہری گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے۔ تفصیلات کے مطابق وادی لیپہ کے علاقے نڑیناڑ میں چیتے نے حملہ کر کے توقیر ولد یامین، شرف دین ولد حکم دین اور فرید جنجوعہ ولد عزیز الرحمن ساکنان نڑیناڑ ولب گراں کی تین بکریوں کو ہلاک کر دیا۔ جنگلی جانور کے آبادی کے قریب حملے کے باعث مقامی آبادی میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے، علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ جہلم ویلی کے مختلف علاقوں میں جنگلی جانوروں کی آبادیوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



جاتلاں، پی سی جاتلاں کے حاجی شاہد اقبال، ساجد الرحمان اور دیگر ماسٹر عابد اور چوہدری خضر کو عمرہ کی مبارک دے رہے ہیں

کوہاٹ میں پولیس فورس پر حملہ افسوسناک، دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں، جاوید بڈھانوی

ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم متحد ہو، شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا

شہداء اور زخمیوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، سابق وزیر خوراک و ٹیکنیکل ایجوکیشن جاوید بڈھانوی کا اظہار افسوس

نکیال (نمائندہ خصوصی) سابق وزیر خوراک ٹیکنیکل ایجوکیشن و کے ڈی اے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما جاوید اقبال بڈھانوی نے کوہاٹ میں پولیس فورس پر ہونے والے حملے اور فرائض کی ادائیگی کے دوران پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ افسوس اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے اس افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ جاوید اقبال بڈھانوی نے کہا کہ کوہاٹ میں پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانا اور ملک و قوم کے محافظوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے بے گناہ انسانوں کا خون بہانے خوف و ہراس پھیلانے اور ملک کے امن و سکون کو تباہ کرنے والے عنا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



اسلام آباد، وزیر اعظم افتخار گیلانی سے سابق مشیر چوہدری ظفر اقبال محمو کفتگو ہیں

راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں

4 کلو 460 گرام چرس برآمد، 3 منشیات سپلائر گرفتار

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 3 منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے مجموعی طور پر 4 کلو 460 گرام چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق گوجر خان پولیس نے 2 منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 2 کلو 960 گرام چرس برآمد کی، جبکہ صدر واہ پولیس نے ایک منشیات سپلائر کو گرفتار کر کے ایک کلو 500 گرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ راولپنڈی پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دورا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)



ڈیرہ اسماعیل خان: تھانہ بند کروائی پر ہونیوالے خودکش حملے کے بعد تھانہ کا مرکزی گیٹ تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے

نصیر آباد میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

سی پی او راولپنڈی کا نوٹس، ملزمان کی گرفتاری کا حکم

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) نصیر آباد میں فائرنگ سے دو افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعے پر سی پی او راولپنڈی نے نوٹس لیتے ہوئے ایس پی پوٹھوہار سے رپورٹ طلب کر لی اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دے دیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ سابقہ دشمنی کی بنا پر پیش آیا، تاہم تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ایس ایس پی آپریشنز اور ایس پی پوٹھوہار موقع پر موجود ہیں، جبکہ جائے وقوعہ سے سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت تمام شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)



غزہ، فلسطینی سول ڈیفنس کی ٹیمیں برج التاج کے ملبے تلے انسانی باقیات کی تلاش میں مصروف ہیں

بابر سرفراز الپا کا راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کا دورہ

پاک سری لنکا ٹیسٹ میچ کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی ریجن بابر سرفراز الپا نے راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کا دورہ کیا اور پاکستان اور سری لنکا کے درمیان جاری ٹیسٹ میچ کے لیے کیے گئے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز راولپنڈی نے آر پی او کو میچ کے سیکیورٹی پلان، پولیس نفری کی تعیناتی، ڈیوٹی پوائنٹس اور مجموعی انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ آر پی او بابر سرفراز الپا نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ٹیسٹ میچ کے دوران فول پروف سیکیورٹی ہر صورت یقینی بنائی جائے، اسٹیڈیم کے داخلی و خارجی راستوں پر مؤثر چیکنگ اور نگرانی کے نظام کو فعال رکھا جائے، جبکہ اسٹیڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

راولپنڈی پولیس کو انٹرنیشنل کرکٹ کی بحالی میں اہم کردار ادا کرنے کا اعزاز حاصل ہے، ایس ایس پی آپریشنز

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز راولپنڈی ملک طارق محبوب نے کہا ہے کہ راولپنڈی پولیس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ پاکستان میں انٹرنیشنل کرکٹ کی بحالی میں اس نے اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ پولیس کے سیکیورٹی انتظامات کو انٹرنیشنل اداروں نے بھی سراہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کرکٹ اسٹیڈیم میں راولپنڈی اسلام آباد اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رسجا) کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ڈی پی او چکوال محمد عاصم کی تھانہ ڈھڈیال میں کھلی کچہری، شہریوں کی شکایات پر فوری احکامات جاری

چکوال (سٹی رپورٹر) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال محمد عاصم نے تھانہ ڈھڈیال میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں انہوں نے شہریوں کے مسائل، شکایات اور تجاویز سنیں اور متعلقہ افسران کو شکایات کے فوری، شفاف اور میرٹ پر ازالے کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر ڈی پی او محمد عاصم نے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی اور پولیس سروسز کے معیار کو بہتر بنانا اولین ترجیح (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

54 ویں کامن کے زیر تربیت اے ایس پیز کا آر پی او آفس راولپنڈی کا دورہ

بابر سرفراز الپا کی زیر تربیت افسران کو راولپنڈی ریجن کی انتظامی و جغرافیائی حدود و اضلاع کی حدود، جرائم کی مجموعی صورتحال اور پولیسنگ کے مختلف امور پر بریفنگ

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) 54 ویں کامن کے زیر تربیت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (اے ایس پیز) نے ریجنل پولیس آفس راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی بابر سرفراز الپا نے زیر تربیت افسران کو راولپنڈی ریجن کی انتظامی و جغرافیائی حدود، اضلاع کی حدود، جرائم کی مجموعی صورتحال اور پولیسنگ کے مختلف امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ آر پی او نے افسران کو ریجن میں امن و امان کی صورتحال، جرائم کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے اقدامات، جرائم کے تدارک کی حکمت عملی، تفتیش کے نظام، پولیس کی آپریشنل ذمہ داریوں اور عوامی خدمت کے حوالے سے ریجنل پولیس کی ترجیحات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ موثر پولیسنگ کے لیے جرائم کی نوعیت، علاقائی صورتحال اور مقامی مسائل کو سمجھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جبکہ جدید تقاضوں کے مطابق پیشہ ورانہ مہارت، مؤثر نگرانی اور بروقت اقدامات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



مظفرآباد: ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) عاطف الرحمن بذریعہ ویڈیو لنک آزاد کشمیر ترقیاتی ورکنگ پارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تبلیغی اجتماع کا دوسرا مرحلہ شروع، اپنی زندگی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں، علمائے کرام

زبان کی حفاظت، دلوں کو بغض سے پاک رکھنے اور سنت نبویؐ پر عمل کرنے سے دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہے

اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوئے بغیر دنیا و آخرت میں نجات ممکن نہیں، مولانا احمد بٹلہ و مولانا احمد لاٹ کا خطاب

رائے ونڈ (این این آئی) رائے ونڈ میں تبلیغی جماعت کے عالمی اجتماع کے دوسرے مرحلے کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے مولانا احمد بٹلہ اور مولانا احمد لاٹ آف آف انڈیا نے شرکاء اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دعوت و تبلیغ کی وجہ سے لاکھوں انسانوں کی زندگیوں میں تبدیلیاں آ رہی ہیں، اپنے چھ فٹ کے قد پر اسلام نافذ کرو، اپنے گھروں اپنے اہل و عیال پر اسلام نافذ کرو، گھروں میں اسلامی ماحول فراہم کرو، اپنے کردار، گفتار اور معاملات میں اسلامی نکھار پیدا کرو، اسلام ایل مکمل ضابطہ حیات ہے جس پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت کی تمام کامیابیاں سمیٹی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندگی نے ہر حال میں گزر ہی جانا ہے اپنے ماحول کو اسلامی بنا لو، اسلام اجتماعیت کا دین ہے جو جوڑ کا حکم دیتا ہے اور توڑ سے بچنے کی تلقین کرتا ہے، اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

54 ویں کامن کے زیر تربیت اے ایس پیز کا آر پی او آفس راولپنڈی کا دورہ

بابر سرفراز الپا کی زیر تربیت افسران کو راولپنڈی ریجن کی انتظامی و جغرافیائی حدود و اضلاع کی حدود، جرائم کی مجموعی صورتحال اور پولیسنگ کے مختلف امور پر بریفنگ

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) 54 ویں کامن کے زیر تربیت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (اے ایس پیز) نے ریجنل پولیس آفس راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی بابر سرفراز الپا نے زیر تربیت افسران کو راولپنڈی ریجن کی انتظامی و جغرافیائی حدود، اضلاع کی حدود، جرائم کی مجموعی صورتحال اور پولیسنگ کے مختلف امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ آر پی او نے افسران کو ریجن میں امن و امان کی صورتحال، جرائم کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے اقدامات، جرائم کے تدارک کی حکمت عملی، تفتیش کے نظام، پولیس کی آپریشنل ذمہ داریوں اور عوامی خدمت کے حوالے سے ریجنل پولیس کی ترجیحات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ موثر پولیسنگ کے لیے جرائم کی نوعیت، علاقائی صورتحال اور مقامی مسائل کو سمجھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جبکہ جدید تقاضوں کے مطابق پیشہ ورانہ مہارت، مؤثر نگرانی اور بروقت اقدامات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

عامر محمود مرزا کے ہمراہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کے پرنسپل اور سٹاف کا گروپ فوٹو

راولپنڈی فوڈ اتھارٹی کی مبینہ کارروائی میں 1700 لیٹر ملاوٹی دودھ تلف

فوڈ سیفٹی ٹیم کی کارروائی، ایک دودھ بردار گاڑی کو روکا۔ موقع پر لیکٹوسین کے ذریعے دودھ کا ٹیسٹ کیا گیا

پنجاب فوڈ ایکٹ کی خلاف ورزی پر گاڑی کے خلاف پچاس ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا، ترجمان

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) راولپنڈی کے علاقہ مندرہ جی ٹی روڈ پر پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ایک دودھ بردار گاڑی کو روکا۔ موقع پر لیکٹوسین کے ذریعے دودھ کا ٹیسٹ کیا گیا تو فیٹ پورا ہونے کے باوجود ایس این ایف (SNF) کی مقدار مقررہ معیار سے انتہائی کم پائی گئی۔ ملاوٹ ثابت ہونے پر کارروائی کرتے ہوئے 1700 لیٹر ناقص اور غیر معیاری دودھ کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا اور پنجاب فوڈ ایکٹ کی خلاف ورزی پر گاڑی کے خلاف پچاس ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ ترجمان پنجاب فوڈ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ شہریوں کو خالص دودھ کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے دودھ بردار گاڑیوں کی روزانہ کی بنیاد پر سخت چیکنگ کی جا رہی ہے جبکہ شہری کسی بھی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1223 پر رابطہ کریں۔



مظفرآباد: ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) عاطف الرحمن بذریعہ ویڈیو لنک آزاد کشمیر ترقیاتی ورکنگ پارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نیئر بخاری سے فیض اکبر فیضی ملاقات، پیپلز پارٹی کو مزید فعال بنانے کا عزم

ملاقات میں آزاد کشمیر کے حالیہ انتخابی نتائج اور انتخابی عمل پر تحفظات کا اظہار، دونوں رہنماؤں کی پونچھ کے سیاسی حالات، عوامی مسائل پر گفتگو

عوامی خدمت کے پیغام کو پونچھ سمیت آزاد کشمیر کے تمام علاقوں تک پہنچانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی

راولپنڈی (نامہ نگار) جنرل سیکرٹری پاکستان پیپلز پارٹی سید نیئر حسین بخاری سے وائس چیئرمین علامہ مشائخ پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر سردار فیض اکبر فیضی کی اہم ملاقات ہوئی، جس میں آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال اور حالیہ انتخابات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آزاد کشمیر کے حالیہ انتخابی نتائج اور انتخابی عمل پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے پونچھ کے سیاسی حالات، عوامی مسائل اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر سردار فیض اکبر فیضی نے کہا کہ پونچھ کے ساتوں حلقوں میں پاکستان پیپلز پارٹی کو منظم اور فعال بنانے کے لیے بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔ پارٹی کی قیادت، کارکنوں اور عوامی رابطوں کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ آئندہ انتخابات میں پارٹی کے امیدواروں کو بھرپور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



خان یونس، اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے فلسطینی کی میت تدفین کیلئے لے جائی جا رہی ہے

لاہور دنیا کا آلودہ ترین شہر بن چکا

شہری سموگ سے شدید متاثر ہو رہے ہیں، جاوید قصوری

مہنگائی نے غریب عوام کیلئے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل بنا دیا

لاہور (خصوصی رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ لاہور میں فضائی آلودگی اور سموگ اب محض موسمی تکلیف نہیں بلکہ عوامی صحت کا سنگین بحران بن چکی ہے، حکومتی اقدامات کی ناکامی کا خمیازہ عام شہری اپنی صحت، روزگار اور زندگی کے سکون کی صورت میں بھگت رہے ہیں، ایک طرف مہنگائی، بے روزگاری، لاقانونیت اور ظالمانہ ٹیکسوں نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے تو دوسری جانب سموگ اور فضائی آلودگی نے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ لاہور ایک مرتبہ پھر دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں شمار ہو رہا ہے۔ اخباری رپورٹس کے مطابق شہر کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس 338 تک پہنچ چکا ہے، جو انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ سموگ کے باعث سب سے زیادہ بچے، بزرگ، دمہ اور دل کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

علاقائی سلامتی معاشی اصلاحات میں توازن تعاون بھی ناگزیر ہے، سردار مسعود

ملکی معیشت میں فوری اصلاحات کے ذریعے اپنی تزویراتی اہمیت کو پائیدار قومی طاقت میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے

قومی مفادات کے تحفظ، پاکستان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے مشترکہ قومی سوچ اور اتفاقِ رائے ناگزیر ہے

اسلام آباد (خبرنگار) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان کو اپنی سفارتی کامیابیوں کو مستحکم کرنے، متوازن اور کثیر الجہتی خارجہ پالیسی اپنانے، قومی سلامتی کے مفادات کا تحفظ کرنے اور معیشت میں فوری اصلاحات کے ذریعے اپنی تزویراتی اہمیت کو پائیدار قومی طاقت میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ علاقائی سلامتی اور بدلتے ہوئے عالمی نظام کے حوالے سے ایک انٹرویو میں سردار مسعود خان نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف فوجی تیاریوں کا سلسلہ جاری رہنے کے باوجود امریکی سیاست میں ایک اور جنگ کے لیے حمایت کم ہوئی ہے۔ ان کے مطابق وسط مدتی انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کو دھچکے، داخلی معاشی دباؤ، جنگ کے اخراجات پر عوامی بے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



کولگام، اکھران میں قابض ہندوستانی نیم فوجی دستے کا سپاہی روڈ بلاک کر کے کھڑا ہے